REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

جمعرات ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابق) دس نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۱۱ امان ۱۳۴۰ ہش ‖ ۱۱ مارچ ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۵۸

امریکہ کمیونسٹ چین کے ساتھ کشیدگی کم کرنیکا آرزومند ہے لیکن اس کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں

صدر کینیڈی کی طرف سے سلامتی کو نقصان پہنچائے بغیر روس کے ساتھ تجارت بڑھانے کی خواہش کا اظہار

واشنگٹن ۱۰ مارچ۔ صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ امریکہ کمیونسٹ چین کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کا آرزومند ہے۔ لیکن اس مقصد کے حصول کے لئے ہم کمیونسٹ چین کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہیں۔ آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کمیونسٹ چین امریکہ کے خلاف مسلسل زہر افشانی کرتا رہتا ہے۔ صدر کینیڈی کل صبح واشنگٹن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ روس کے ساتھ امریکہ کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ ماسکو میں امریکہ کے سفیر آج مسٹر خروشچیف سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اور وہ مختلف عالمی مسائل کے بارے میں میرے نظریات سے روسی وزیر اعظم کو آگاہ کریں گے۔ آپ نے کہا میں روس کے ساتھ ایسی تجارت کو فروغ دینے کا خواہشمند ہوں جس سے ہماری سلامتی کو نقصان پہونچنے کا احتمال نہ ہو۔

لاطینی امریکہ کے مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں آئندہ پیر کے روز اس سلسلہ میں امریکی پالیسی کے متعلق ایک اہم بیان دونگا۔ آپ نے کیوبا کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا کے مسٹر کاسترو کے ساتھ ہمارے اختلافات ہیں۔ لیکن کیوبا کے عوام کے ساتھ ہمارے کوئی اختلافات نہیں۔ چنانچہ کیوبا میں فالج اطفال کی روک تھام کے لئے کثیر تعداد میں امریکی ادویہ بھیجی گئی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۰ مارچ دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحت

ربوہ ۱۰ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

وزیر خزانہ ۱۶ مارچ کو واپس آئیں گے

کراچی ۱۰ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب ۱۶ مارچ کو امریکہ سے واپس وطن پہنچ جائیں گے۔ قیام امریکہ کے دوران مسٹر محمد شعیب نے امریکی صدر جان ایف کینیڈی سے ملاقات کی اور انہیں مطلع کیا کہ صدر ایوب نے نومبر میں امریکہ کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ مسٹر محمد شعیب نے امریکی حکام سے پاکستان کے لئے امریکی اقتصادی امداد کے بارے میں بھی بات چیت کی۔

حکومت پاکستان چائے کی پالیسی کا اعلان آئندہ ماہ کریگی

امسال چائے کی فصل کی حالت معمول کے مطابق بتائی جاتی ہے۔

کراچی ۱۰ مارچ۔ ایک سرکاری ذریعہ نے کل یہاں کہا حکومت پاکستان چائے کی پالیسی کا اعلان آئندہ ماہ کرے گی۔ وزارت تجارت نے چائے کی تجارت میں دلچسپی رکھنے والوں کی ایک کانفرنس ۲۸ مارچ کو چاٹگام میں بلائی ہے۔ جس کی صدارت وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن کریں گے۔

اس کانفرنس میں چائے کی فصل اور مارکیٹ کی صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا۔

گزشتہ سال چائے کی پیداوار کا اندازہ پانچ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ تھا لیکن سلہٹ (جو مشرقی پاکستان میں چائے کی کاشت کا علاقہ ہے) میں خشک سالی کی وجہ سے پیداوار کم ہو گئی اور کل فصل چار کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ رہی ہے۔ گزشتہ سال چائے کا برآمدی کوٹا ایک کروڑ ستر لاکھ پونڈ تھا۔ لیکن در اصل صرف ۵۰ لاکھ پونڈ چائے برآمد کی گئی تھی اور باقی اندرون ملک استعمال کی گئی۔ اس سال چائے کی فصل کی حالت معمول کے مطابق بتائی جاتی ہے۔ دوسرے پنج سالہ منصوبے کے تحت چائے کی پیداوار کا ہدف ۶ کروڑ ۳۸ لاکھ پونڈ ہے۔ اور پروگرام کے مطابق یہ پیداوار موجودہ پیداوار سے اندازاً ۱۸ فیصد زیادہ ہوگی۔

درخواستِ دُعا

رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ احباب کرام جہاں دیگر امور سلسلہ عالیہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہونگے وہاں وقف جدید کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں اور ان معلمین وقف جدید کو بھی نہ بھولیں۔ جو اندرون ملک میں دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت پر مامور ہیں۔ ان میں سے بہت سے اپنے گھروں اور اہل و عیال سے دور رہ کر خدمت دین میں مصروف ہیں۔ اسی طرح ان مخلصین جماعت کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی درخواست ہے جو مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اور اپنے ذاتی مفادات کو قربان کر کے اس نیک تحریک کو کامیاب بنانے میں کوشاں ہیں۔ کئی مخلصین شروع سال ہی سے اپنے وعدے نقد ادا کر چکے ہیں۔ اور بہت سے یہ خواہش رکھتے ہیں کہ رمضان المبارک کے اختتام سے پہلے ہی اپنے وعدہ جات کو ادا کر کے سابقون الاولون کے قابل رشک گروہ میں شامل ہو جائیں۔ فمنہم من قضیٰ نحبہ ومنہم من ینتظر الخ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ کی صحت کے لئے دُعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کا پچھلے دنوں گنگا رام ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے مخلصین حضرت سیدہ موصوفہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد تر کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ مارچ ۶۱ء

شراب پر پابندی

کچھ عرصہ ہوا خلیج فطار میں دس لاکھ بئیر کی بوتلیں الٹ دی گئیں۔ کیونکہ سعودی عرب کے تیل کی کمپنیوں کو حکم دیا گیا تھا کہ انہیں یہاں شراب پینے کی اجازت نہ ہوگی۔ جو جہاز یہ بوتلیں لا رہا تھا اس کے لئے انہیں فروخت کی کوئی اور منڈی نہیں تھی۔ اور انہیں واپس لے جانے پر بہت خرچ پڑتا تھا۔

آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے اس جزیرہ نمائے عرب میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ایک اعلان سے مدینہ کی نالیوں میں شراب کے مٹکے بہا دیئے گئے تھے اور اس وقت سے لیکر آج تک ایک حقیقی مسلمان نے شراب کو پھر منہ نہیں لگایا۔ آج اسلامی ممالک میں یورپین اقوام کے زیر اثر بے شک اونچی سوسائٹی میں شراب کو پھر بار مل جا رہا ہے تاہم آنحضرت صلعم کے ایک اعلان کا ابھی تک یہ اثر ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت شراب نہیں پیتی اور ایک معتد بہ تعداد ایسے مسلمانوں کی ہے جنہوں نے شراب کی شکل تک بھی نہیں دیکھی۔

یہ واقعی افسوسناک ہے کہ اب اسلامی ممالک میں بھی اونچی سوسائٹیوں میں شراب داخل ہوتی جا رہی ہے اور نہیں تو غیر مسلم مہمانوں کی خاطر ہی شراب ضروری سمجھی جاتی ہے۔ ایسی حالت میں سعودی عرب کے حکمران کی واقعی یہ بڑی جرأت ہے کہ اس نے تیل کی کمپنیوں کو جن کے کارندے یورپین ہیں حکم دیا کہ یہاں شراب نہیں پی جائیگی اور اس کی وجہ سے بیئر کی دس لاکھ بوتلیں خلیج میں بہا دی گئیں یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے جو اس عہد میں کیا گیا ہے اور اس واقعہ کی یاد دلاتا ہے جب مدینہ کی نالیوں میں مٹکے الٹ دیئے گئے تھے۔

اسلام نے شراب کو منع کیا ہے اس لئے ہر ایک اسلامی ملک کو سعودی عرب کا تتبع کرنا چاہیئے اور چاہیئے کہ شراب کو ہر ملک میں بالکل ممنوع قرار دیا جائے یہاں تک کہ مہمانوں کو بھی شراب پینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

یورپ کے ممالک میں آج شراب بڑی کثرت سے استعمال ہوتی ہے مگر یورپین اقوام بھی اب اس سے تنگ آئی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی کوششیں کر رہی ہیں کہ کسی طرح سے اس بلا سے چھٹکارا حاصل ہو جائے۔ مگر کامیابی نہیں ہو پاتی۔ سعودی عرب میں جو حکم دیا گیا تھا وہ تیل کی کمپنیوں کے غیر مسلم افراد کے لئے تھا کیونکہ وہی شراب کا استعمال کرتے تھے۔ ان کو ناچار اس حکم کی تعمیل کرنی پڑتی تھی۔ اس میں کامیابی کی یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب ... میں جہاں مسلمان ہیں شراب نہیں پی جاتی۔ اسلئے اگر اسلامی ممالک جہاں ہمارا خیال ہے ۹۵ فیصد لوگ شراب سے ناواقف ہیں شراب کی ممانعت کامیاب ہو سکتی ہے اور ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ نام نہاد مہذب دنیا بھی شراب پی جاتی ہے اسلئے پینے میں کوئی ہرج نہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ اسلامی ممالک میں کسی رو رعایت کے بغیر شراب بالکل ممنوع قرار دے دیں اور اس میں مسلم اور غیر مسلم کا بھی امتیاز نہیں کرنا چاہیئے۔ اسلامی ممالک کے لئے ایسا کرنا کسی اعتراض کا باعث نہیں ہو سکتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا پر اس کا بہت اچھا اثر پڑے گا۔ آج دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں ہے جو شراب کو بحیثیت مجموعی اچھا خیال کرتی ہو۔ جب اسلامی ممالک میں کلی طور پر شراب بندی ہو جائے گی تو بہت ممکن ہے اس کے تتبع میں مغربی ممالک بھی شراب بندی کرنے لگیں۔ اور دنیا سے یہ لعنت قطعی طور پر ختم ہو جائے۔ اسلامی ممالک کے لئے اقتصادی لحاظ سے بھی شراب بندی بالآخر مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اچھی قسم کی شراب زیادہ تر یورپ سے آتی ہے اور اس طرح بہت سا زرمبادلہ اس میں خرچ ہو جاتا ہے جو شراب اندرون ملک تیار کی جاتی ہے وہ یہیں خرچ ہوتی ہے اور اس کا بار ملکی افراد پر ہی پڑتا ہے حکومت کو جو ٹیکس وغیرہ میں فائدہ ہوتا ہے وہ اپنے ملک کے افراد سے ہی ہوتا ہے لہذا اس سے ملکی دولت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ یہ ٹھیک ہے کہ حکومت کو روپیہ کی ضرورت ہے تاکہ دوسرے کاموں میں صرف کیا جا سکے۔ مگر یہ روپیہ دوسری آرائشی اور تزئین کی اشیاء پر ڈالا جا سکتا ہے جو صرف دولت مند ہی استعمال کرتے ہیں۔

اردو زبان اور فارسی رسم الخط

ایک خبر ہے:-

"لکھنؤ ۲۱ فروری یو پی کونسل میں جن سنگھ گروپ کے لیڈر اور آل انڈیا جن سنگھ کے سابق صدر شری پتمبر داس نے وزیر اعلا کے اس اعلان پر کہ ریاست میں اردو کی حق تلفیوں کی جانچ کے لئے کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو اردو سے مخالفت نہیں۔ اردو کوئی بدیسی زبان نہیں۔ اردو ہندوستان کی زبان ہے۔ لیکن اس کا رسم الخط ضرور غیر ملکی ہے جس سے اردو کے حامی اور ادیب انکار نہیں کر سکتے انہوں نے اپیل کی کہ اس فارسی رسم الخط کو ترک کر کے ہندی رسم خط اختیار کیا جائے۔"

ہندوستان میں ناگری حروف کے علاوہ بھی کئی ایک رسم الخط استعمال ہوتے ہیں ان میں سے بعض تو ناگری سے ملتے جلتے ہیں لیکن بعض ایسے بھی ہیں جو ناگری سے بالکل مختلف ہیں۔ اردو ابتدا سے ہی فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور اس پر صدیاں گذر چکی ہیں۔ اس لئے اب یہ رسم الخط بھی دوسرے غیر ناگری رسم الخطوں کی طرح ہندوستانی ہی ہو چکا ہے۔

اس کے علاوہ اردو کے متعلق بھارت ہی کی ایک معتبر خاتون نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس زبان کی وجہ سے بھارت کا تعلق پاکستان۔ افغانستان اور وسط مشرقی ممالک سے جن میں روس کا مشرقی علاقہ بھی شامل ہے تعلق پیدا ہوتا ہے اردو کے حق میں یہ دلیل نہ صرف اس لئے صحیح ہے کہ اردو میں ان زبانوں کے الفاظ بکثرت پائے جاتے ہیں بلکہ اس لئے بھی صحیح ہے کہ یہ زبانیں اسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں جس میں اردو لکھی جاتی ہے اسلئے رسم الخط اس اتحاد کی ایک بڑی مضبوط زنجیر ہے اردو کو اس رسم الخط سے محروم کر کے بہت سا فائدہ جو مقصود ہے کم ہو جائے گا۔

اگر شری پتمبر داس کو اردو سے اس لئے نفرت ہے کہ یہ فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے جو بدیشی ہے تو یہ اصول رسم الخط تک ہی محدود کیوں ہو سینکڑوں باتیں ہیں جو بھارت والوں نے اختیار کی ہوئی ہیں جو بدیشی ہیں ان سب کو یکدم ترک کر دینا چاہیئے یہ ریل گاڑی ہوائی جہاز موٹریں یہ سب بدیشی چیزیں ہیں خواہ یہ بھارت ہی میں کیوں نہ بنائی جائیں۔ اس صورت میں بھی وہ اس لحاظ سے بدیشی ہی رہینگی کہ اول اول یہ بدیشی تھیں۔ اگر آپ کے خیال میں وہ بدیشی نہیں تو اردو رسم الخط بھی بدیشی نہیں کیونکہ اردو زبان اس رسم الخط میں بھارت ہی میں لکھی جاتی ہے اور جو کتابیں اس میں طبع ہوتی ہیں انہیں طبع ہوتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اردو زبان پاکستان اور بھارت میں ایک قدرتی پودا ہے جو روز بروز پھیلتا چلا جاتا ہے اب یہ اتنا بڑا ہو گیا ہے اور اس کی جڑیں اتنی گہری چلی گئی ہیں کہ اس کا اکھاڑنا کوئی آسان بات نہیں۔

جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بیالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس اس سال ۲۴، ۲۵، ۲۶ امان ۱۳۴۰ھش مطابق ۲۴، ۲۵، ۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار تعلیم الاسلام کالج ہال ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا باقاعدہ انتخاب کر کے جلدی اطلاعات بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

– تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء سے –

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک بصیرت افروز خطاب

تمہاری عمر محض کھیل کود کی عمر نہیں بلکہ ایک نئی دنیا بسانے اور ایک نیا عالم تعمیر کرنے کی عمر ہے

اپنی اہمیت کو سمجھو اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بہت عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ نے تمہارے سپرد کئے ہیں

بچپن کے نقوش ہی آئندہ زندگی کو سنوار سکتے یا اسے بدتر بنا سکتے ہیں

فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۷ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے قریباً ۲۴ سال پیشتر ۲۶ فروری ۱۹۳۷ء کو جبکہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طلباء موسمی تعطیلات پر اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو رہے تھے۔ ۹ بجے صبح تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ہال میں ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا تھا جو آج پہلی مرتبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ اور توقع رکھتا ہے کہ ہمارے سکول کے ہونہار بچے حضور کی ہدایات کی روشنی میں اپنے کردار کو بلند کرنے کی کوشش کریں گے ؛

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
میرے سامنے اس وقت کثرت بچوں کی ہے اور

بچپن کی عمر

ایک ایسی عمر ہے جس کا دوسری عمروں کے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں کیا جاتا۔ ہاں اپنی عمر کے لحاظ سے تمہاری مثال اس بچے کی سی ہے جس کی ماں ایسے جنگل میں پھنس گئی ہو جہاں خوراک اور پانی میسر نہیں آتا۔ وہ رات اور دن پانی کی تلاش میں بھاگتی پھرتی ہے۔ اس کا گوشت پگھلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی ہڈیوں کا گودا گھلنا شروع ہو جاتا ہے اس کی آنکھوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اس کے گالے پچک جاتے ہیں۔ اس کے ہونٹ خشک کھال کی طرح ہو جاتے ہیں۔ اور موت اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے۔ لیکن اس کا چھوٹا بچہ جس وقت چلاتا اور دودھ کے لئے بلبلاتا ہے۔ اس کے

خون کے آخری قطرے

دودھ بن کر اس کی چھاتیوں میں آ جاتے ہیں اور جس وقت کہ اس کی ماں لبّی دنوں سے پانی کے ایک قطرے کو ترس رہی ہوتی ہے۔ اس کا چھوٹا بچہ اس کی چھاتیوں سے چمٹ کر دودھ پی رہا ہوتا ہے۔ اس کے بچے کو معلوم نہیں ہوتا کہ پیاس کیا چیز ہے۔ اور اس ماں کو معلوم نہیں ہوتا کہ پانی کیا چیز ہے یا تمہاری مثال اپنے ماں باپ کے مقابلہ میں یا اپنے بزرگوں کے مقابلہ میں اس بچہ کی سی ہے جو ایک

پہاڑ کے پیچھے

سو رہا ہوتا ہے۔ اور فوجوں کے زبردست توپخانے اس پر گولہ باری کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ مضبوط چٹانیں جس کے پھیل بعض دفعہ سینکڑوں فٹ کے ہوتے ہیں اس طرح ہوا میں اڑ رہے ہوتے ہیں۔ جس طرح دھنکی ہوئی روئی ہوا میں اڑتی ہے۔ اس کے دائیں اور اس کے بائیں گولے آتے اور نکل جاتے ہیں۔ مگر وہ پڑا ہوا سو رہا ہوتا ہے۔ وہ نہیں جانتا ضرر کیا چیز ہے۔ وہ نہیں جانتا

بدلہ کیا چیز ہے

وہ اس دنیا میں ہوتا ہے۔ مگر اس کی دنیا باوجود قریب ہونے کے اور قسم کی دنیا ہوتی ہے۔ تم بھی اپنی اس عمر میں ان مشکلات اور ان مصائب اور ان آفات اور ان تکالیف کو نہیں سمجھ سکتے۔ جو مصائب اور تکالیف جوانی اور ادھیڑ عمر میں بڑے لوگوں کو برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ تم صرف ایک ہی بات جانتے ہو اور وہ یہ کہ تم منہ بسور دو اپنی آنکھوں میں پانی کے قطرے لے آؤ اور کہو ابا فلاں چیز لے دو۔ اماں فلاں چیز لے دو اور اس کے بعد تم سمجھ لیتے ہو کہ دنیا کی ساری چیزیں تمہیں میسر آ گئیں۔ بس تمہاری دنیا

امنگوں کی دنیا ہے

تمہاری دنیا امیدوں کی دنیا ہے۔ لیکن تمہارے ماں باپ کی دنیا ٹوٹی ہوئی امیدوں اور ضائع شدہ امنگوں کی دنیا ہے۔ تمہاری مثال نپولین کی اس حالت سے ملتی ہے۔ جب وہ ایک فاتح اور جرار لشکر لے کر اپنے دشمن کے مقابلہ کے لئے نکلا۔ جب وہ سمجھتا تھا کہ ساری دنیا اس کے قدموں کے نیچے ہے اور اس کے ایک ہی حملہ سے وہ بُری طرح شکست کھا جائے گی۔ تم بھی اپنی امنگوں کی دنیا میں سرشار ہو۔ اور کہتے ہو کہ جو پہلوں نے نہیں کیا وہ ہم کر کے دکھائیں گے۔ مگر تمہارے ماں باپ کی دنیا نپولین کی اس وقت کی دنیا ہے جب وہ

(St Helena)

سینٹ ہیلنا میں قید تھا۔ جب وہ سمجھتا تھا کہ میرے نالے ہوا میں اڑ گئے۔ میری فریادیں بیکار گئیں۔ میری امیدیں ضائع ہو گئیں اور میرے ولولے سب جاتے رہے۔ جب تمہارے ماں باپ بچے تھے وہ بھی ایسی ہی خوابیں دیکھنے تھے جیسی تم دیکھتے ہو مگر ان کی

خوابوں کی تعبیر

ہوا میں اڑ گئی اسی طرح تم جو اب خوابیں دیکھ رہے ہو ان کی تعبیر بھی اسی طرح اڑ جائے گی جس طرح تمہارے ماں باپ کے خوابوں کی تعبیر اڑی۔ تم کو یہ نہیں معلوم کہ تمہارے آرام کی ہر گھڑی تمہارے ماں باپ کو جہنم میں دھکیل رہی ہے۔ جس وقت تم ایک اچھا لقمہ کھاتے ہو وہ لقمہ گیہوں کا نہیں کھاتے بلکہ اپنے ماں باپ کے خون کی بوٹیاں کھاتے ہو۔ جس وقت تم ایک اچھا کپڑا پہنتے ہو اس وقت تم روئی سے بنا ہوا کپڑا نہیں پہنتے بلکہ اپنے ماں باپ کا چمڑا ادھیڑ رہے ہوتے ہو۔ لوگ کہتے ہیں یہ

دنیا کا سلسلہ کیوں چلایا گیا

میں کہتا ہوں یہ اس تکلیف کا بدلہ لینے کے لئے چلایا گیا ہے جو بچوں نے اپنے ماں باپ کو دی۔ تا ان کے بھی بچے ہوں اور ان کو بھی وہی دکھ ہو جو ان کے لئے ان کے ماں باپ نے اٹھایا۔ جب وہ زمانہ آئے گا کہ تم بڑے ہو جاؤ گے۔ تمہاری امنگیں اپنے شباب پر ہوں گی اور تم کہو گے آج زمانہ آ گیا ہے کہ ہم شادیاں کریں اور اپنے گھر بسائیں۔ اس وقت تمہیں معلوم ہو گا کہ تمہارے دائیں اور بائیں دکھ ہی دکھ ہے۔ تمہیں ہر چیز بُری لگنی شروع ہو جائیگی اور وہی دن ہو گا جب تمہاری سزا کا وقت شروع ہو گا اور تم ان تمام امیدوں کو خاک میں ملتا دیکھو گے جو آج تمہارے دل میں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس سے پہلے کسی نے

اپنے خواب کی وہ تعبیر

نہیں دیکھی جو زمانہ اسے دکھاتا ہے۔ نہ تمہارے باپ نے۔ نہ تمہارے دادا نے نہ تمہارے پردادا نے جیسی تم اس وقت خوابیں دیکھتے ہو ویسی ہی خوابیں وہ اپنی بچپن کی عمر میں وہ بھی دیکھا کرتے تھے۔ اور جیسے تم آج یہ سمجھتے ہو کہ تم دنیا کا بادشاہ ہو تم اپنے ماں باپ سے کہتے ہو فلاں چیز ہمیں لے دو اور اس کے بعد تم سمجھتے ہو اب یہ ان کا فرض ہے کہ وہ تمہیں وہ چیز لے کر دیں۔ تم کبھی یہ نہیں دیکھتے کہ ان کے ذرائع آمد کیا ہیں۔ ان کے اخراجات کس قدر زیادہ ہیں۔ اور انہیں مالی تنگی کس قدر لاحق ہے۔ تم صرف یہ جانتے ہو کہ جو کچھ تم نے مانگا وہ تمہیں مہیا کر دیا جائے۔ بعینہٖ اسی طرح وہ بھی اپنے بچپن کے زمانہ میں اپنے ماں باپ سے تقاضا کیا کرتے تھے اور اب جو کچھ تم نے اپنے ماں باپ سے کیا ایک دن تم سے بھی کیا جائے گا۔ تمہارے بھی بچے ہوں گے۔ تمہاری بھی اولاد ہو گی اور وہ بھی تم سے اسی طرح مطالبہ کرے گی جس طرح تم اب مطالبہ کر رہے ہو۔ اور وہ تم سے اسی طرح چمٹ کر یہ تقاضا کرے گی جس طرح جونکیں جمات

کو جمع ہو جاتی ہیں۔ یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا اور چلتا چلا جائے گا پھر

یہ زندگی کیا ہے

جس میں تم پڑنا چاہتے ہو۔ اگر اس دن کا نقشہ تمہارے سامنے آ جاتا تو تم کبھی اپنی امنگوں کو حدِ اعتدال سے بڑھنے نہ دیتے۔ اگر وہ نئی نویلی دلہن جو خوشی سے پھولی نہیں سماتی اور کہتی ہے اب میں اپنے گھر میں آ بسی۔ اس دن کا نقشہ اپنے تصور میں لائے جب اس کا بچہ دانت نکال رہا ہوگا۔ اس کی آنکھیں دکھ رہی ہوں گی۔ بخار اور اسہال سے نڈھال ہو رہا ہوگا اور پندرہ پندرہ دن اس کی تیمارداری میں اسے جاگنا پڑے گا۔ اور وہی مرد جو ابتداء میں بہادری سے اس کی خدمت کرنے کے لئے تیار تھا جو اس پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے بھی آمادہ تھا اُسے گالی دے گا اور کہے گا کمبخت بچے کو سلاتی کیوں نہیں اس نے میری نیند حرام کر دی تو کبھی وہ دکھاوے کے نقشہ سے بے جا فخر میں مبتلا نہ ہو۔ مگر پھر کیوں یہ سلسلہ ختم نہیں ہوتا۔ اسی لئے کہ اللہ تعالیٰ نے افزائشِ نسل کے لئے اس سلسلہ کی بنیاد محبت پر رکھی ہے جبر پر نہیں رکھی۔ اور چونکہ

اس کی بنیاد محبت پر ہے

اس لئے جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے ماں باپ یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی چیز انہیں مل رہی ہے۔ یہ نہیں سمجھتے کہ ان کے لئے دُکھ درد اور تکلیف کا سامان ہو رہا ہے۔ یہ محبت انسانی دل پر اس قدر غالب ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ماں سے کہے کہ لاؤ اپنا بچہ مجھے دے دو میں اسے مار ڈالوں تا اس کی وجہ سے تمہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے تو وہ چیل کی طرح جھپٹا مار کر چاہے گی کہ اس کی آنکھیں نکال لے اور اگر ممکن ہو تو اس کا جگر چیر ڈالے۔ اسی لئے کہ وہ اپنے بچہ کی پرورش محبت کی وجہ سے کرتی ہے جبر کی وجہ سے نہیں کرتی۔ اگر جبر پر اس کی بنیاد ہوتی تو وہ کہتی بے شک لے جاؤ اور اسے مار ڈالو۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو محبت پر چلایا ہے تا دنیا کا سلسلہ قائم رہے اور ایک لمبے عرصہ تک ختم نہ ہو۔

میرے پاس ایک دفعہ ایک شخص آیا وہ ایم اے تھا۔ کہنے لگا میں کسی خدا کا قائل نہیں۔ میں نے کہا کیوں۔ اس نے کہا اس لئے کہ دنیا میں اس قدر مشکلات اور مصائب ہیں کہ میں ہرگز نہیں سمجھ سکتا کہ اس دنیا کو خدا نے بنایا ہے۔ اور اگر خدا نے ہی دنیا کو مشکلات میں ڈالا ہے تو پھر وہ ہرگز رحم کرنے والا نہیں۔ میں نے کہا آخر تمہیں کیا ہوا اور کیوں اس قسم کے خیالات تمہارے دل میں پیدا ہوئے۔ وہ کہنے لگا دنیا میں کوئی خوشی کا سامان نہیں

ہر طرف دکھ ہی دکھ

اور تکلیف ہی تکلیف ہے۔ میں نے کہا آپ بُرا تو نہ منائیں گے اگر میں اس کا جواب دوں۔ وہ کہنے لگا بُرا کیوں منانے لگا ہوں میں تو چاہتا ہوں کہ میرے اس سوال کا کوئی شخص جواب دے۔ میں نے کہا اس کا جواب بالکل آسان ہے۔ کہنے لگا کیا۔ میں نے کہا آپ بازار میں چلے جائیں وہاں آپ کو رسی کے کئی ٹکڑے مل جائیں گے۔ آپ ایک رسی کا ٹکڑا لے لیں اور اس سے پھانسی لے کر مر جائیں۔ وہ کہنے لگا میں نہیں سمجھتا تھا آپ اتنی سختی سے مجھے جواب دیں گے۔ میں نے کہا میں نے آپ سے کوئی سختی نہیں کی میں نے تو آپ کے قید خانہ کے دروازہ کو کھولنے کا طریق بتایا ہے۔ جب یہ دنیا مصیبت ہی مصیبت ہے اور اس کا آپ کے دل پر

اتنا گہرا اثر ہے

کہ آپ سمجھتے ہیں یا تو اس دنیا کو کسی خدا نے نہیں بنایا اور اگر واقعہ میں خدا نے بنایا ہے تو وہ ظالم ہے تو جو اس مصیبت سے نکلنے کا آسان ترین راستہ ہے وہ میں نے آپ کو بتا دیا ہے۔ اس پر کچھ پیسے بھی خرچ نہیں ہوں گے۔ رسی کے کئی ٹکڑے آپ کو آسانی سے مل سکتے ہیں۔ آپ پھانسی لیں اور مر جائیں گھبراتے کیوں ہیں۔ وہ کہنے لگا یہ تو غلط طریق ہے اب میں دنیا میں آ چکا ہوں اور خود بخود اس سے نہیں نکل سکتا۔ میں نے کہا دکھوں کی دنیا میں جو شخص آیا کرتا ہے وہ اس سے نکلنے کی کوشش کیا کرتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی سنا کہ قید خانہ میں جا کر کوئی شخص کہے کہ اب تو میں قید خانہ میں آ گیا ہوں۔ اب خواہ مجھے کوئی نکلنے کا کیسا ہی اعلیٰ طریق بتائے میں اس سے فائدہ نہیں اٹھاؤں گا۔ جب نہیں تو میں نے ایک آسان طریق آپ کو بتا دیا ہے جو دراصل یہ سمجھانے کے لئے ہے کہ آپ نے جو نتیجہ نکالا ہے وہ غلط ہے پھر میں نے کہا یہ تو الگ بات رہی کہ تم اس مصیبت سے نکلنے کے لئے کیا کرو

سوال یہ ہے

کہ جو لوگ خودکشی کر لیتے ہیں تم انہیں پاگل کہتے ہو یا نہیں۔ یہ ڈاکٹروں کا عام خیال ہے کہ جو لوگ خودکشی کرتے ہیں وہ کسی عارضی جنون کے نتیجہ میں کرتے ہیں۔ پس جب خودکشی کرنے والوں کو پاگل کہا جاتا ہے اور آپ بھی ایسے شخص کو پاگل ہی کہیں گے۔ تو تمہارا ان کو پاگل کہنا بتاتا ہے کہ تم اس دنیا کو مصیبت کی دنیا نہیں سمجھتے بلکہ یہ سمجھتے ہو کہ گو یہ مصیبت کی دنیا ہے مگر یہ کسی بڑی نعمت کا پیش خیمہ ہے۔ اور جو مصیبت کسی نعمت کا پیش خیمہ ہو اُسے کوئی شخص بُرا نہیں سمجھتا۔ تو اس دنیا کے مشکلات بظاہر ایسے ہیں کہ لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ دنیا میں آنا عذاب ہے۔ مگر اس عذاب کی دنیا سے اپنی خوشی سے جاتا کوئی نہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عذاب میں بھی رحمت کا سامان موجود ہے۔ اور ان رحمت کے سامانوں کی وجہ سے ہی انسان عذاب برداشت کرتا ہے۔ چنانچہ ان رحمت کے سامانوں کا اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے ابتداء میں ہی ذکر کیا اور فرمایا الحمد للہ رب العٰلمین یعنی سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اب

یہ ہر شخص جانتا ہے

کہ جب دنیا میں یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں تعریف کا مستحق ہے تو یہ اسی موقع پر کہا جاتا ہے جب اس سے انسان کو کوئی فائدہ حاصل ہُوا ہو۔ یا اس کے کام کی وجہ سے اُسے خوشی ہو۔ یہ نہیں ہوتا کہ مثلاً جلاد جب کسی شخص کو پھانسی پر لٹکائے تو پھانسی پر لٹکنے والا کہے کہ جلاد کا درجہ بلند ہو اور اس کی شان ارفع ہو۔ وہ تو اس کو گالیاں دے گا اور اُسے بُرا بھلا کہے گا۔ تو جب کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ خدا کی شان ارفع ہو۔ اس کی حمد دنیا میں ظاہر ہو تو اس کے معنے یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اس پر احسان کیا ہے جس کا وہ ان الفاظ میں شکریہ ادا کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں مومن کو اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جب تم قرآن پڑھنے لگو تو

تمہاری قلبی حالت

ایسی ہو سکتی ہے کہ تم اس دنیا کو مصیبت کی زندگی قرار دو۔ اور اس دنیا میں آنے کو ایک عذاب سمجھو۔ مگر فرمایا الحمد للہ رب العٰلمین۔ اگر تمہاری صرف یہی زندگی ہوتی تب بے شک یہ زندگی عذاب تھی مگر تمہاری یہی زندگی نہیں بلکہ اور بھی انسان کی کئی زندگیاں ہیں۔ بلکہ اسی زندگی کے متوازی

ایک روحانی زندگی

بھی ہے۔ جو انسان کو اگر حاصل ہو جائے تو باوجود اس دنیا کے تمام دکھوں کے وہ خوشی محسوس کرتا اور تمام تکالیف کو بھول جاتا ہے ۔۔ (باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اور رمضان المبارک

احباب جماعت میں سے بعض ایسے خوش نصیب جن کو اللہ تعالیٰ نے دینی اموال کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہوا ہے اپنے پر واجب زکوٰۃ رمضان المبارک میں ادا کیا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ رمضان المبارک گذر رہا ہے۔ نیز صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال بھی قریب الاختتام ہے۔ لہٰذا براہ مہربانی ایسے احباب اپنے پر واجب زکوٰۃ کی رقوم اسی ماہ میں ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی قاضی حبیب الدین احمد صاحب بنکاک میں مقیم ہیں۔ وہ آجکل اپنی ملازمت کی توسیع کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے نیز تمام مشتغلین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ سب ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں ان کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قاضی رشید الدین ۔ واقف زندگی ۔ ربوہ)

ولادت

میرے محترم بھائی چوہدری نظام الدین صاحب ناز لائلپوری کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۵ مارچ ۱۹۶۱ء کو لڑکی عطا فرمائی ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بچی کا نام خدیجہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مہر اللہ دتہ صاحب آف لائلپور کی پوتی اور چوہدری فضل احمد صاحب چک ۹۴ ج ب کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کی درازیٔ عمر اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شریف سنت پورہ گلی نمبر ۱ لائلپور)

(۲)

مکرم عبد الکریم صاحب حلوائی گول بازار ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ فروری کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین ۔۔

اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ کی تازہ فہرست

جو احباب اپنا وعدہ تحریک جدید اوائل سال ہی میں کلی طور پر ادا فرما دیتے ہیں۔ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک ارشاد کی روشنی میں السابقون الاولون کہلانے کی سعادت حاصل کر لیتے ہیں۔ اشاعت اسلام کے لئے ان کی یہ قربانی ساری جماعت کی دعاؤں کی متقاضی ہوتی ہے۔ اس ضمن میں متعدد قسطیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں تازہ فہرست ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

ضلع لائل پور

چوہدری غلام رسول صاحب ماموں کانجن ۱۲/۱۲
" پیر بخش صاحب " ۶/۸
" مشتاق احمد صاحب " ۶/۸
" عبداللطیف صاحب " ۵/۱۲
" صدیق اور علیم صاحب " ۵/۱۲
" محمود احمد صاحب " ۵/۸
زینب بی بی زوجہ پیر بخش صاحب " ۶/-
سائراں بی بی زوجہ غلام رسول صاحب " ۶/-
زوجہ مشتاق احمد صاحب " ۶/-
صغریٰ بیگم بنت چوہدری غلام رسول صاحب " ۵/۸
بشریٰ بیگم بنت " " " ۵/۴
آمنہ محمود بنت مشتاق احمد صاحب " ۵/-
شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار ریٹائرڈ ٹاندلیانوالہ ۲۷/-
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب " ۳۰/-
امۃ الکریم صاحب بنت " " ۱۷/۸
حکیم عبدالمنان صاحب " " ۶/۱۲
خورشید بیگم اہلیہ فضل حق صاحب چک ۲۰۳ گ ب ۵/۱۰
محمد بوٹا صاحب چک ۵۱ گ ب لائلپور ۷/-
علی محمد صاحب چک ۵۲ گ ب " ۶/-

ضلع سرگودھا

مولوی محمد اسماعیل صاحب سیکھوانی سرگودھا ۵/۱۰
شیخ عبدالرحمٰن صاحب آڑھتی غلہ منڈی " ۳۳۲/-
شیخ مولیٰ بخش صاحب والد عبدالرحمٰن صاحب " ۲۱/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/-
مبارک منور احمد صاحب پسر " " ۶/-
زبیدہ بیگم اہلیہ محمد شریف صاحب بٹالوی " ۵/-
مولوی عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال خوشاب " ۷/-
عبدالحمید خاں صاحب ۹/۸
حامدہ بیگم - امۃ النصیر بیگم - عبدالعزیز صاحب، عبدالستار، عبدالغفار صاحب، بچگان مولوی عبدالکریم صاحب ۷/۱۲
غلام عائشہ زوجہ عبدالقدیر صاحب ۷/۲
بچگان عبدالقدیر صاحب رسلیم احمد، نثار احمد، وسیم اکرم، طاہر احمد ۵/۸
ستاں زوجہ عبدالحکیم صاحب خوشاب ۷/۱۲
میاں اللہ دتہ صاحب " ۵/۸
جلال الدین صاحب " ۵/-
عبدالقدیر خاں صاحب " ۱۷/-
عبدالغفور صاحب " ۵/-
ظفر اقبال صاحب " ۶/-
غلام عائشہ از طرف فتح بی بی والدہ غلام رسول صاحب ۲/۸
" " " اہلیہ " " ۲/۸

محمد اکرم صاحب محلہ ہیرانوالہ خوشاب ۵/۲
میاں محمد سرور خاں صاحب " ۵/-
زبیدہ بیگم صاحبہ " ۵/۱
حافظ غلام محمد صاحب " ۵/-
جماعت احمدیہ بھیرہ کی طرف سے مبلغ ۱۸/- مورخہ ۱/۱۱۔۱ کو بلا تفصیل موصول ہوئے ہیں ان کی تفصیل اسماء سے مطلع فرما دیں۔
غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ محمد شفیع صاحب مرحوم بھیرہ ۵/۱۰
مخدوم فاروق اعظم صاحب غیر از جماعت گھوگھیاٹ میانی ۱۲۰/-
منیر احمد صاحب " " ۵/-
حسین بی بی اہلیہ چوہدری غلام حسین " ۵/۵
مبشر احمد و نصیر احمد پسران سلطان احمد بسرا چک ۹۹ شمالی ۱۳/۴
چوہدری بہاول بخش صاحب چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا ۴۳/۴
غلام محمد صاحب " " ۶/۵
نصیر احمد صاحب کاتب " " ۶/۳
چوہدری نور احمد صاحب " " ۲۹/۱۲
بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال " " ۱۷/۴
محمد حسین صاحب " " ۵/-
چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۴۹ ج ج " ۱۱/۸
" عطاء اللہ صاحب چک ۳۵ ج ج " ۶۲/-
" فتح علی صاحب چک ۸۷ ج ج " ۱۰۱/-
" گل محمد صاحب " " ۱۲/-
" غلام قادر صاحب چک ۷۱ ج ج " ۲۸/۴
والدین " " " ۵/۲
حافظ عبدالرشید صاحب چک ۹ پنیار " ۱۲/-
غلام نبی صاحب مجوکہ " ۱۰/-
شیخ الہ بخش صاحب کوٹ مومن " ۲۱/۶
چوہدری محمد ابراہیم صاحب " ۱۰/-
شیخ ظہور احمد صاحب " ۱۷/-
رضیہ بیگم اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب " ۵/۱
راجہ بشیر الدین احمد صاحب معہ والدین مرحومین منڈی رانجھا ۴۲/۸
مستری امیر الدین صاحب منڈی رانجھا ۶/-
چوہدری محمد سعید صاحب راجپوت ادرحمہ ضلع سرگودھا ۱۱/۴
غلام علی ولد احمد دین صاحب " " ۵/-
فتح بی بی صاحبہ چک ۸۸ شمالی " ۴/-
محمودہ بیگم صاحبہ " " ۱۰/۴
چوہدری محمد حسین صاحب چیمہ " ۱۶/۸
چوہدری نور احمد صاحب " ۶/۸
نذیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب " ۷/۸
بڈھاں بی بی " " " ۶/۴
بشریٰ عفت صاحبہ " " ۵/۸

چوہدری غلام محی الدین صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۸
رائے خوشی محمد صاحب چک ۳۲ جنوبی سرگودھا ۳۰/-
رائے سردار خاں صاحب " " ۹/-
محمد عبداللہ ولد " " " ۵/۸
ناصر احمد صاحب ولد " " " ۵/۸
رائے خان محمد صاحب " ۹/-
نسیم اختر بنت سردار خاں صاحب چک ۳۲ " ۵/۸
نذیرہ بیگم اہلیہ خان محمد صاحب " " ۵/۸
سکینہ بیگم صاحبہ مرحومہ " ۵/۸
رائے حسن محمد صاحب مرحوم منجانب نذیرہ بیگم " ۵/۸
شبیر علی ولد زمان مہدی مرحوم " ۵/-
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال " ۱۵/۸
منظور احمد ولد حسین بخش صاحب چک ۷۹ شمالی " ۶/-
میاں لنگر خاں صاحب جماعت لدھووہ " ۶/۲
حکیم غلام رسول صاحب " " ۱۱/۱۲
سراج الدین صاحب " " ۵/۱۲
ملک محمد عبداللہ صاحب " " ۵/-
میاں مہر داد صاحب " " ۵/-
ظہور احمد منجانب نذیر بی بی والدہ مرحومہ " ۷/۴
چوہدری عبدالعزیز خاں صاحب کاٹھ گڑھی چک ۲۰۵ ۱۱/-
والد صاحب مرحوم " ۵/۳
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ عبدالعزیز خاں چک ۲۰۵ نقابت ۵/۴
محمد خاں صاحب ایف۔ اے۔ جوہر آباد " ۶/-
غلام رسول انصاری معہ پسر اللہ یار صاحب چک ۱۳۲ شمالی ۶/۸
منور احمد خاں صاحب " ۷/۴
شیر محمد صاحب کھائی کلاں ضلع سرگودھا ۱۰/-
خیر الدین صاحب چک ۶۲ ج ج " ۵/۲

ضلع جہلم

ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب جہلم ۷/۷
میاں عبدالسلام صاحب " ۵/-
ملک محمد الدین صاحب پنشنر محمود آباد " ۱۰/-
میاں عبدالسلام صاحب " " ۵/-
اہلیہ صاحبہ ملک محمد الدین صاحب " " ۵/۱۴
نصرت بیگم دختر ملک بشیر احمد صاحب " " ۵/۱
مستری محمد الدین صاحب " " ۸/-
ڈاکٹر ثروت بیگم صاحبہ چکوال " ۳۰/-
ملک مولیٰ بخش صاحب دوالمیال " ۱۶/۱۲
صوبیدار محمد خان صاحب " " ۵/-
راج بی بی اہلیہ عبداللہ خاں مرحوم " " ۵/۶
ملک عبدالغنی صاحب چک ۲۷ دوالمیال " ۶۰/-
سید نور الحق صاحب چک جمال " ۸۶/-
مرزا عبدالحق معلم عربی " ۸/۳
راجہ غلام محمد صاحب ملوٹ " ۱۸/۸
جمعدار راجہ محمد یوسف صاحب خادم خودد " ۶/۴

ضلع راولپنڈی

عبدالمجید صاحب فیلڈ اسسٹنٹ وایڈا گوجر خان راولپنڈی ۶/-
ڈاکٹر سید مظفر احمد ٹیکسلا " ۷۷/-

ضلع کیمبل پور

مرزا عبدالکریم صاحب معرفت فارسی فضل میڈیکل ہال ۲۴/۸
اہلیہ صاحبہ " ۱۳/۸
مرزا عبدالرحیم انور صاحب " ۷/۱۲
شمیم اختر صاحبہ " ۷/۱۲

مرزا عبدالمجید صاحب معہ دیگر بچگان ڈاکٹر صاحب کیمبلپور ۹/۴
سلطان ہارون خان صاحب کوٹ فتح خاں ضلع اٹک ۷۵/-
ڈاکٹر گوہر الدین صاحب " " ۳۶۵/-
بیگم صاحبہ " " " ۵۰/-
نعیمہ سلطانہ بیگم بنت ملک سلطان خان صاحب " ۲۵/-
سلطان مامون خان ابن " " " ۱۷/-
میاں عبدالہادی صاحب محمودہ " ۶/۱۲
خواجہ حفیظ احمد صاحب لارنس پور " ۱۲۰/-
قریشی غلام احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر نہار میانوالی ۳۰/-
سید بشیر احمد صاحب برج انسپکٹر داؤد خیل " ۶۶/-
ناصر الدین محمود صاحب " " " ۶/-

ڈیرہ غازی خاں

سید محمد احسن شاہ ضلع ڈیرہ غازیخان ۱۶/-
منشی محمد علی صاحب " " ۵/۴
عبدالسلام صاحب کمپونڈر " " ۷/۱۰
ڈاکٹر رشید احمد صاحب ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز شالی ۶/۸
اہلیہ سردار امیر محمد خان صاحب کوٹ قیصرانی ڈیرہ غازیخان ۱۳۵/-
رشید احمد صاحب مع والدہ چاہ اسماعیل والا " ۶/-
محمد خان صاحب " " ۶/-
حاجی محسن خاں صاحب " " ۱۱/-
احمد یار خاں صاحب شیر گڑھ " " ۸/۸

مظفر گڑھ

ماسٹر نور محمد صاحب ریٹائرڈ سیکنڈ ماسٹر مظفر گڑھ ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
رحیم بخش صاحب شہر سلطان " ۱۲/-
رحمت اللہ صاحب ۹۳ ٹی ڈی اے لیہ " ۲۵/۷
چوہدری محمد اسحاق صاحب چک ۹۹ ۶-آر ضلع منٹگمری ۳۶/-
ظفر اللہ خاں ابن ملک برکت اللہ خان صاحب " ۵/۳
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت " " ۵/۷
نعیم اللہ خان نفیسہ متین صاحبہ " ۱۰/۱۴
ماسٹر علی محمد صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/-
صوفی سردار محمد صاحب چک ۶ ۱۱-ایل " ۹/۱۰
بشیر احمد مدنی " " ۵/-
چوہدری سردار محمد صاحب چک ۱۸۲ ۹-ایل " ۵/۶
چوہدری غلام حیدر صاحب " " ۷/-
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار چک ۵۵ ۲-ایل منٹگمری ۱۰۰/-
میاں امیر الدین صاحب مسجد احمدیہ " ۶/-
محترمہ خورشید اسماعیل صاحبہ c/o غلام قادر صاحب " ۱۲۰/۴
شہر بانو دختر چوہدری عدالت خان صاحب " ۸/-
عزیز اللہ صاحب عارف والا " ۳۶/۴
خورشید بیگم صاحبہ " ۱۲/۴
ضیاء اللہ صاحب " ۷/۸
محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال چک ۵ ۱۲-ایل " ۲۵/۸
برکت بی بی صاحبہ مرحومہ " " ۸/۱۲
جمیلہ بیگم صاحبہ موجودہ " " ۶/۸
بچگان " " " ۳/-
حکیم دین محمد صاحب پیچہ وطنی " ۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب گوہر گگو " ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/-
حسن محمد خاں صاحب " ۷/-

نام	رقم
رحمت علی صاحب ضلع منٹگمری	۶/۱۱
عبدالحق صاحب ولد ناصر الدین صاحب معہ گوگیرہ	۱۸/۶
ملک محمد لطیف صاحب ولد نیاز علی صاحب چک ۲۲۵ E.B	۶/۵
ملک نیاز علی ولد سلطان بخش صاحب	۶/۵
زبیدہ بیگم بنت غلام محمد صاحب چک ۲۲۵ E.B	۵/-
چوہدری عمر الدین صاحب منڈی ہیرا سنگھ	۱۲/-
سردار نذر حسین خانصاحب ۵۰/۱۲-L بلاسنہ کموال	۱۵/۱۵
اہلیہ	۷/۷
محمد ابراہیم صاحب چک ۹/۱۱-L	۶/-
کیپٹن منظور احمد صاحب منجانب دادا صاحب بصیرپور	۳۰/-
غلام محمد صاحب مدرس ہڑپہ ضلع منٹگمری	۶/۴
محمد فاضل صاحب	۷/-

ضلع شیخوپورہ

نام	رقم
منشی احمد علی صاحب محلہ احمدپورہ شیخوپورہ	۵/۱
زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم عبدالرزاق صاحب	۶/۴
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم ظفر الدین صاحب	۶/۴
شیخ جمال الدین صاحب کارکن احمدیہ لائبریری	۷/۴
منیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مقبول احمد صاحب	۴۰/-
چوہدری نصیر احمد صاحب	۵/۸
داؤد احمد صاحب غلہ منڈی	۳۰/-
عزیزان	۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چوب مرچنٹ	۱۶/-
شیخ عبدالعزیز صاحب	۶/۱۰
قریشی سعید احمد مربی سلسلہ اسلام آباد	۷/۱۴
چوہدری رحمت علی صاحب بیگم کوٹ	۲۶/-
خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ	۲۲/-
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۹/-
حضرت مسیح موعودؑ	۹/-
بچگان مو الدین از	۹/-
عاشق صاحب بھینی شرقپور	۶/۸
محمود احمد صاحب پنڈی چیری	۵/-
سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آہنہ کریم پورہ	۷/۱
منجانب والدہ صاحبہ	۷/۱
آنحضرت صلعم	۷/۱
چوہدری بشیر محمد صاحب	۱۶۴/-
سید سعید احمد صاحب پسر سید لال شاہ	۴۰/-
چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم	۱۰۶/-
اسماعیل صاحب	۱۱/۶
مولوی عبدالرحمن صاحب	۱۴/۸
مولوی بشیر محمد صاحب	۶/۸
چوہدری سردار محمد صاحب برادر	۱۹/-
خلیل احمد ولد محمد اسمعیل چک ۸	۱۸/-
ملک عطاء اللہ صاحب اہل و عیال جھنڈا سنگھ	۱۵/-
چوہدری نور محمد صاحب معہ خاندان	۱۴/۲
اہلیہ صاحبہ چوہدری سردار محمد صاحب	۸/-
طاہر احمد صاحب پسر	۸/۸
سیما نگین صاحبہ بنت	۶/۸
سیدہ سعیدہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ سعید احمد صاحب	۶/-
ثمینہ قدسیہ صاحبہ بنت	۳/-
سید ذوالقرنین صاحب پسر	۸/-
چوہدری اللہ یار صاحب	۱۲/۲

نام	رقم
چوہدری محمد ابراہیم صاحب احاطہ لنگر شیخوپورہ	۲۱/-
منجانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۶/۸
حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۶/۸
خاندان خود	۶/۸
محمد اسماعیل صاحب مرحوم احاطہ لنگر از اہلیہ	۶/-
صلاح الدین صاحب پسر محمد الدین صاحب	۱۰/-
اہلیہ	۹/-
رشید الدین صاحب پسر محمد اسماعیل صاحب	۶/-
حفیظ الدین صاحب پسر	۶/-
صلاح الدین صاحب	۶/-
سید بیگم صاحبہ اہلیہ	۶/-
عبدالمنان صاحب پسر مولوی عبدالرحمن صاحب	۵/۱۲
بشریٰ و محمودہ بیگم دختران	۲/۶
عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب	۳/۶
ہمشیرہ صاحبہ نواسی عبدالرحمن صاحب	۱/-
چوہدری صلاح الدین صاحب ابن خدا بخش صاحب	۶/۸
بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ	۶/۸
جلال الدین ضیاء الدین پسران صلاح الدین	۵/-
چوہدری حبیب احمد صاحب آنبہ	۵/۸
رحیم بی بی صاحبہ کالیہ	۶/-
مولوی عبدالحق صاحب پسر حاجی عیسے صاحب	۶/-
محمودہ شوکت صاحبہ	۶/۱۲
حکیم محمد الدین صاحب	۷/۴
فیروز بیگم ۸ ش دابرٹن	۶/۲
فاطمہ بی بی والدہ چوہدری بشیر محمد صاحب کریم پورہ	۱۳/-
اہلیہ صاحبہ	۸/-
زبیدہ، نعیمہ، نصرت، نصراللہ، منصور احمد بچگان	۵۱/-
ملک محمد علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کالیہ	۶/۴
ملک لال الدین صاحب سکنہ آہنہ معہ ناصر احمد	۶/-
حاجی سراج دین صاحب	۵/۱
محمد منیر صاحب جوڑا دیوان	۵/-
صاحبزادی صاحبہ میراں پور	۶/۸
مقبول بیگم صاحبہ ۸ ش دابرٹن	۶/۸
مطلوب بیگم صاحبہ	۶/۲
ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کمیٹی بازار سانگلہ ہل	۷/۱
اہلیہ صاحبہ چوہدری فقیر اللہ صاحب	۵۶/-
صوفی سمیع اللہ صاحب کریانہ فروش	۲۸/-
حکیم دوست محمد صاحب	۱۵/-
میاں نور محمد صاحب برادر حکیم دوست محمد	۱۰/۸
چوہدری برکت علی صاحب سانگلہ ہل	۵/۸
غلام رسول صاحب	۵/۱۰
ایاز احمد صاحب کمیشن ایجنٹ	۱۲/-
کلثوم بیگم اہلیہ عبدالحمید صاحب	۶/-
سکینہ بیگم اہلیہ صوفی سمیع اللہ صاحب	۹/۸
عبدالحمید صاحب نمک فروش	۵/۴
خورشید احمد صاحب کھیوہ باجوہ	۱/-
چوہدری محمد اسلم صاحب	۵/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب	۵/-
میاں بشیر احمد صاحب سید والہ	۵/۲
حکیم میاں احمد الدین صاحب	۵/۵
ماسٹر خدا بخش صاحب	۱/-

نام	رقم
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مرید کے	۴۷/-
مبارکہ بیگم و طاہرہ بیگم صاحبہ شیخوپورہ	۱۰/۸
مبارک احمد، امۃ الحی، نعیم بچگان	۶/۵
ریاض فرید صاحب، جمیلہ جمال صاحبہ	۸/۲
نگہت سلطانہ صاحبہ بنت شیخ محمد بشیر آزاد	۱/-
محمد ابراہیم صاحب چک رتیاں	۲۰/۱
مسعودہ بیگم مرحومہ اہلیہ محمد ابراہیم	۵/۱
فردوس بیگم	۶/-
چوہدری عبدالسمیع صاحب ایس ڈی او بنگلہ نہر جوڑ ملکانہ	۱۵۰/-
اہلیہ صاحبہ	۱۰/-
محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال	۱۵/۱۲
ماسٹر جان محمد صاحب معہ اہل و عیال	۱۴/۶
حاجی رحمت علی صاحب کرتو شیخوپورہ	۷۵/۵
اہلیہ صاحبہ	۷/۱۵
نصیرہ بیگم صاحبہ دختر	۷/۱۵
ناصر احمد صاحب پسر	۷/۱۵
مستری اللہ رکھا صاحب	۸/۱۲
رحمت علی صاحب ولد حاکم علی	۹/۱۴
چوہدری نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ	۲۴/۷
رحمت علی صاحب ولد سردار خاں	۶/-
سعادت علی بشارت علی ولد حاجی رحمت علی	۷/۱۳
مستری رحمت علی صاحب کرتو	۱۵/۱۰
اہل و عیال	۶/۱۰
چوہدری محمد اشرف صاحب	۵/-
اہل و عیال رحمت علی صاحب	۶/۹
میر محمد اکبر صاحب	۵/۵
اہلیہ صاحبہ	۶/۴
چوہدری سعید احمد صاحب	۵/-
مریم بی بی صاحبہ اہلیہ	۵/-
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ گلاب الدین صاحب	۶/-
چوہدری محمد اسلم صاحب	۵/۸
چوہدری حسن علی صاحب گچھلی ونگ	۵/۱۰
چوہدری احسان اللہ صاحب بیداد پور	۵/۱
میاں تاج الدین صاحب کلسیاں	۵/-
حکیم رحمت خاں صاحب	۱۸/۵
چوہدری سارنگ خانصاحب مڑھ بلوچاں	۹۲/۲
اہلیہ صاحبہ	۱۶/۱
دختران	۱۶/۲
بشارت احمد صاحب	۲/۳
مبشر احمد صاحب	۲/۴
ماسٹر عبدالواحد صاحب ناؤ ڈوگر	۱۵/۸
میاں عبدالرحمن صاحب	۷/۴
برکت بی بی اہلیہ ماسٹر عبدالواحد صاحب	۹/-
حافظ محمد عبداللہ صاحب بھیکی چک ۳۲/۵۳	۵/۶
استانی محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ	۷/۶
بچگان	۷/-
مولوی محمد نذیر صاحب	۹/۱
حاکم علی صاحب چک ۱۶ جبہ	۵/۸
مختار احمد صاحب سیکرٹری	۵/۸
حکیم محمد حیات صاحب چک ۱۸ بہوڑو	۷/۱
محمد سعید صاحب	۷/۳

نام	رقم
حافظ عبدالرشید صاحب چک ۱۸ بہوڑو شیخوپورہ	۵/۱۲
ہدایت علی صاحب	۵/۱۱
غلام نبی صاحب	۶/۳
محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال چک ۲۷	۱۱/۱۰
جلال الدین صاحب محمد صدیق صاحب	۵/۹
اللہ جوائی و بھاگ بھری	۵/۹
روشن بی بی۔ مریم بی بی	۵/۹
مستری رشید احمد دھاروالی شیخوپورہ	۵/۶
میاں حسن محمد صاحب	۵/۸
چوہدری غلام فرید صاحب	۷/-
نواب دین صاحب	۱۵/۹
چوہدری دین محمد صاحب چک ۴۵ ہرڑ	۵/۹
محمد بخش صاحب	۶/۱۲
بچگان	۵/۶
دین محمد صاحب چک ۱۱۷ کوٹلی	۶/۴
والدہ صاحبہ چوہدری منیر احمد صاحب	۸/۴
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ	۸/۴
محمد ابراہیم صاحب چک ۱۹۲ ذخیرہ رام پور	۵/-
چوہدری غلام احمد صاحب چک ۱۲ چیلیکی	۵/۷
برکت علی صاحب	۵/۸
محمد علی صاحب	۵/۱۲
غلام رسول صاحب	۵/۸
صدیق احمد صاحب	۷/۴
مشتاق علی صاحب شیرڑکے	۶/۵
چوہدری عبدالعزیز صاحب معہ پسر مبارک احمد صاحب ہرچند ڈیرہ مان سنگھ	۶/۵
فضل الدین صاحب	۵/۸
اہلیہ صاحبہ بانو بیگم	۵/۸
عبدالحمید صاحب پسر	۵/۸
عبدالرشید صاحب	۵/۵
حمید احمد صاحب	۲/-
اللہ دتہ صاحب ولد نور محمد صاحب	۶/-
علم الدین صاحب	۵/۴
فاطمہ بیگم اہلیہ	۵/۴
بشیر احمد صاحب	۷/-

متفرق افراد ضلع شیخوپورہ

نام	رقم
محمد عطا مرتضیٰ صاحب ڈھاکے	۱۴/-
نور حسن ہیو چک ۵۷	۵/-
محمد بخش صاحب فیض پور ڈوگراں	۵/۸
محمد عبداللہ صاحب	۵/۸
چوہدری نواب دین صاحب چک دھیدو	۶/-
سردار محمد صاحب از نبی کریم صلعم	۶/-

گوجرانوالہ

نام	رقم
ماسٹر محمد بخش صاحب چوکی تھانہ گوجرانوالہ	۲۰/-
بابو اقبال محمد صاحب اسلام آباد	۶۶/-
اہل و عیال والدین	۱۱/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب	۳۱/-
عنایت بیگم اہلیہ بابو محمد شریف صاحب چغتائی	۲۷/۸
اقبال بیگم اہلیہ منشی عبدالکریم صاحب	۲۳/۱۲
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالغنی صاحب	۱۵/-
شیخ محمود احمد صاحب میکو ٹیکسٹائل ورکس	۱۷۵/-

مکرم پیر محمد صاحب ۲۶ اسلام آباد گوجرانوالہ ۱۱۱/-
تنویر احمد صاحب " " " ۱۱/-
محمد شفیع صاحب کلرک دفتر ڈی سی " ۱۱۲/-
امۃ اللہ بیگم ہمشیرہ محمد شریف صاحب " ۶/-
بیگم بی بی صاحبہ والدہ " " ۹/۸
محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۸/-
شیخ فضل کریم صاحب بازار کسیریانوالہ " ۶/۳
محمد الدین صاحب بوٹ میکر " ۵/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کڑک " ۵/۲
نصیر احمد صاحب بھٹی " ۵/۸
مستری محمد عظیم صاحب ریلوے کوارٹرز " ۵/-
بابو عبد الکریم صاحب سیکرٹری تحریک جدید " ۱۳/۸
میاں غلام احمد صاحب بھٹی میکو ٹیکسٹائل ملز " ۱۰/۸
شیخ مختار نبی صاحب محلہ طوطیانوالہ " ۱۳/۵
عبد الحمید صاحب قریشی " ۱۰/-
صوفی دین محمد صاحب احمدیہ دار الشفاء " ۵/-
مسعودہ رشید صاحبہ اسلم لیڈی ڈاکٹر " ۵/-
شیخ سلیم محمود صاحب " ۱۲/۱۲
صوبیدار فضل الٰہی صاحب اسلام آباد " ۱۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۶/-
منیر ظفر علی صاحب چوک تھانہ " ۵/۱۲
محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت بابو محمد شریف صاحب " ۷/۵
امۃ المتین صاحبہ " " ۷/۵
امۃ الرفیق صاحبہ بنت شیخ مختار نبی " ۱۹/-
امۃ اللطیف صاحبہ " ۹/۴
فہمیدہ بیگم صاحب اہلیہ [illegible] صاحب " ۵/۴
فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد رمضان صاحب " ۷/-
اہلیہ صاحبہ عنایت بیگم اہلیہ عبد الکریم صاحب " ۸/۸
سلیم اختر صاحبہ بنت میر محمد بخش صاحب " ۷/۸
والدین مرحومین غلام احمد بھٹی " ۱۰/-
اسد محمود صاحب " ۵/-
ڈاکٹر احمد خواجہ " ۴/۸
میاں فضل الدین صاحب حافظ آباد " ۵/۱۱
محمد عبد اللہ صاحب " " ۵/۹
ماسٹر بشیر احمد صاحب " " ۵/۱۳
مرزا حبیب احمد صاحب بی اے ایل ایل بی " ۷۷/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۱۰/۳
مرزا یوسف بیگ صاحب پسر " " " ۸/۸
مرزا خلیل احمد ۵/۴
منصورہ بیگم صاحبہ دختر " " " ۵/۸
شکورہ بیگم صاحبہ " " " ۵/۶
محمود احمد صاحب پسر " " " ۵/۵
نصیرہ بیگم صاحبہ بنت " " " ۵/۳
ناصرہ بیگم صاحبہ " " ۵/-
مرزا خلیل احمد صاحب پسر " " ۵/۴
شیخ محمد عبد اللہ صاحب وزیر آباد " ۵۵/-
بچگان اہلیہ " " ۱۵/-
چوہدری محمد حیات صاحب مدرسہ چٹھہ " ۵۲/-
سعیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ " " ۱۲/-
چوہدری نواب خانصاحب " " ۵/۶
مولوی محمد صدیق صاحب آڑھتی گکھڑ منڈی " ۱۱/۶
میاں محمد علی صاحب لدیری والہ " ۵/-

محمد الدین صاحب ولد امیر الدین صاحب ضلع گوجرانوالہ ۵/-
رانی صاحبہ بیوہ حافظ محمد ابراہیم مرحوم فیروزوالہ " ۱۲/-
منصور احمد صاحب " " ۷/۸
چوہدری رحمت علی صاحب پنشنر فیروزوالہ " ۲۳/-
" ظہور احمد صاحب ناصر بھاگا بھٹیاں ۱۴/۱۲
مہر بی بی صاحبہ " " ۶/۸
راج بی بی صاحبہ و زبیدہ بیگم صاحبہ " " ۶/۴
بشریٰ بیگم صاحبہ " ۶/۶
مولوی محمد اسماعیل صاحب پنشنر اکال گڑھ " ۸/-
اہلیہ صاحبہ " " ۸/-
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب معہ اہل و عیال پنڈی بھٹیاں ۳۶/-
احمدی بی بی صاحبہ اہلیہ " " ۱۴/-
عائشہ بی بی اہلیہ علی محمد صاحب مانگٹ اونچے " ۲/۳
فتح بی بی صاحبہ بیوہ محمد الدین صاحب پریم کوٹ " ۵/-
رحمت بی بی والدہ مبارک احمد صاحب " " ۵/۲
میاں عبد الحق صاحب " " ۵/-
چوہدری مبارک علی صاحب " " ۶/-
چوہدری خوشی محمد صاحب تلونڈی راہوالی " ۵/۸
" سکندر خاں مع خاندان تلونڈی کھجوروالی " ۲۳/۱۲
محمد مالک ولد کرم داد " " ۵/۷
کرم داد صاحب معہ اہلیہ بچگان " " ۱۵/۳
مستری چراغ الدین صاحب تلونڈی موسیٰ خان " ۵/۹
خاندان " " ۴/۱۳
اہلیہ صاحبہ محمد الٰہی خاں صاحب " " ۵/۵
چوہدری فضل حق صاحب قیام پور ورکاں " ۶۶/۸
" نور محمد صاحب ولد فتح محمد صاحب گرمولا ورکاں " ۵۰/-
خواجہ عبد العزیز صاحب " " ۶/-
محمد یاسین صاحب " " ۵/۷
محمد یوسف صاحب ولد غلام محمد صاحب " " ۵/۲
عبد الحمید ولد فیروز الدین صاحب " " ۵/۱
خورشید بیگم صاحبہ " " ۱۲/۱۲
محمد علی صاحب " " ۵/۴
چوہدری محمد عبد اللہ کوٹ لالہ " ۲۰/۳
فضل کریم کوٹ دتہ معہ اہل و عیال " ۱۶/۶
محمد صدیق " " ۳/۱۰
محمد الدین صاحب چاکانوالی " ۵/-
محمد شفیع صاحب " " ۵/-
احمد الدین صاحب " " ۵/-
ماسٹر اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مرالی والہ " ۳۲/۱۲
نور بیگم اہلیہ " " ۷/۱۲
محمد ابراہیم پسر " " ۷/۱۲
اکرم علی صاحب " " ۷/۱۲
ادریس احمد " " ۷/۴
انور علی " " ۷/۴
ناصرہ بیگم بنت " " ۷/۴
نذیر احمد صاحب " " ۶/-
سائرہ صاحبہ " " ۵/-
ماسٹر محمد اسماعیل صاحب " " ۵/-

گجرات

چوہدری محمد حسین صاحب گجرات ۶۳/-
ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب پولیس لائن " ۷۰/-

سید باغ علی شاہ صاحب معین پورہ گجرات ۱۸/۱۳
استانی برکت بی بی صاحبہ مس فیروز الدین " ۵/۸
سید شریف احمد صاحب " ۵/۴
مولوی عبد المالک خادم مسجد " ۵/۱۰
حاجی احمد صاحب " ۷/۱۲
چوہدری سردار خاں معہ اہل و عیال " ۸/۱۰
سید نثار احمد صاحب " ۵/۶
ملک عطاء اللہ مرحوم والد اعجاز احمد ربانی " ۳۱/-
ہمشیرگان و والدہ اعجاز ربانی " ۳/
جلال بانو والدہ محمد افضل خاں صاحب ہیل پورہ " ۸/-
محمد افضل خان صاحب " " ۱۳۲/-
سکینہ بی بی اہلیہ " " ۲۲/-
اہلیہ ثانیہ " " ۱۸/-
محمد اکرم خاں صاحب " " ۵/۸
محمد اعظم خاں صاحب " " ۵/۸
خالد سیف اللہ صاحب ولد صادق علی " ۷/-
چوہدری سردار خانصاحب " ۷/۴
محمد اسلم خاں صاحب " ۵/۶
بچگان محمد افضل خانصاحب ۵ کس " ۱۳/۱۲
میاں خاں صاحب ترکھا " ۱۰/-
منشی اللہ دتہ صاحب " ۵/۲
احمد خاں صاحب " ۵/۲
عبد الکریم خانصاحب تہال " ۱۱/-
حکیم احمد الدین صاحب جسوکے سدوکے " ۵/۸
مولوی امام الدین " " ۵/-
فضل بی بی مرحومہ " " ۵/-
منشی فضل محمد " " ۵/-
رسول بی بی صاحبہ " " ۵/-
پسران دتہ صاحب " " ۵/-
غلام احمد صاحب " " ۵/-
مولوی محمد حسین صاحب " " ۵/-
محمد احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب " " ۵/-
مولوی فضل الدین صاحب معہ اہلیہ چک سکندر " ۱۰/-
میاں فضل الدین صاحب کلاں والہ " ۶/-
محمد محمود صاحب ولد کالا " " ۵/-
خان محمد صاحب " " ۵/-
میاں عبد اللہ صاحب " " ۱۳/-
نعمت بی بی صاحبہ " " ۵/-
بچگان مولوی فضل الدین صاحب " " ۵/-
محمد فاضل صاحب " " ۵/-
سید محمد یوسف صاحب گھیڑ " ۶/۸
سید عبد الغنی صاحب " " ۲۲/۱۲
سیدہ شاہ بیگم صاحبہ والدہ عبد الحکیم " " ۱۳/۸
سید فضل الرحمٰن صاحب " " ۱۵/-
سید عبد المجید صاحب " " ۶/۸
" عبد الرفیق صاحب " " ۶/۸
" عبد الحکیم صاحب " " ۱۸/۲
احمد خاں بھٹی صاحب دھیر کے کلاں " ۷/۵
حسن محمد چیمہ " " ۷/۶
اہلیہ محمد خاں صاحب " " ۵/۴
ملک محمد رمضان بھٹی ڈنگہ " ۱۱/۸

چوہدری محمد علی صاحب ڈنگہ ضلع گجرات ۵/۱
" بشیر احمد صاحب " " ۶/۱
سلطان احمد صاحب " " ۵/۱۲
چوہدری عبد الحق صاحب سرائے عالمگیر " ۱۱/۸
" ناصر احمد آڑھتی " " ۴۲/-
میاں محمد ابراہیم صاحب سماعیلہ " ۵۸/۱۲
محمد عبد اللہ نمبردار صاحب " " ۲۶/۱۲
شریف احمد صاحب " " ۸/۶
رقیہ بیگم صاحبہ " " ۶/۶
غلام رسول صاحب " " ۹/۱۲
محمد شفیع صاحب " " ۵/۱۴
اہلیہ صاحبہ " " ۶/۱۴
فیض احمد صاحب " " ۵/۱۲
مولوی عمر الدین صاحب شادیوال " ۱۰/-
سید نور حسین صاحب شیخ پورہ " ۷/۴
چوہدری میاں خاں صاحب " ۱۰/-
صوبیدار عزیز الدین صاحب کالرہ دیوان سنگھ " ۳۸/-
لال الدین صاحب " " ۱۱/۹
برکت بی بی اہلیہ " " ۵/۵
بیگم بی بی اہلیہ محمد خاں صاحب مرحوم " ۱۰/۸
عبد الکریم صاحب کنجاہ " " ۲۶/-
رسول بی بی اہلیہ " " ۱۴/-
والدہ مرحومہ " " " ۱۳/-
چوہدری سلطان احمد صاحب کھاریاں " ۳۳/-
میاں محمد بخش صاحب " " ۷/-
ہاجرہ بیگم اہلیہ چوہدری فضل الٰہی مرحوم " ۳۰/-
رحمت بی بی " " ۱۰/-
زینت بی بی ہمشیرہ چوہدری سلطان احمد " ۱۲/-
حیات بیگم صاحبہ " " ۵/-
جنت بی بی بیگم منشی مہر الدین صاحب مرحوم " ۵/-
حوالدار مبارک احمد صاحب کھاریاں چھاؤنی " ۱۶/-
چوہدری نذیر احمد صاحب کنگ چنن " ۵/۸
محمد لطیف صاحب ٹپیالہ ساہیاں " ۵/۱۰
زینت بی بی صاحبہ " " ۵/۱۰
زبیدہ بیگم صاحبہ " " ۵/۱۰
چوہدری فتح عالم صاحب گولیکے " ۳۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
بشیر احمد صاحب ولد نور دین صاحب " ۷/-
چوہدری محمد اشرف صاحب بیگ مین ملکوال " ۶/۸
شاہ محمد صاحب معہ اہل و عیال مرالہ " ۵۱/-
مستعلی خاں صاحب معہ اہل و عیال " ۴۰/-
سخی محمد صاحب " " ۳۶/-
رحیم بخش صاحب " " ۲۷/-
عبد العزیز صاحب " " ۱۲/-
منظور احمد صاحب " " ۶/۸
محمد خلیل صاحب " " ۶/۸
چوہدری برکت علی خاں بھٹیاں " ۵/-
" نذیر احمد صاحب منڈی بہاؤ الدین " ۱۰۵/-
ملک برکت علی صاحب " " ۲۳/-
صوبیدار عبد الغنی صاحب " " ۶/۸
اہلیہ مولوی سراج الدین صاحب " " ۶/۱۲

شیخ سعادت احمد صاحب منڈی بہاؤالدین گجرات ۶/-
اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب 〃 〃 ۳۸/-
شیخ دانشمند صاحب 〃 〃 ۵/۷
مرزا حمید احمد صاحب 〃 〃 ۱۱/۸
سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 〃 ۱۳/-
سیدہ عزیزہ رعنا صاحبہ 〃 〃 ۶/-
سید عبد الباسط صاحب 〃 〃 ۶/-
شیخ منور الدین صاحب 〃 〃 ۲۰/-
میر اللہ لوک صاحب 〃 〃 ۶/۲
سید احمد شاہ صاحب مونگ 〃 ۵/-
چوہدری روشن الدین صاحب 〃 〃 ۵/-
امۃ الحفیظ بیگم نصیرہ صاحبہ 〃 〃 ۲۱/-
میاں محمد ابراہیم صاحب بنگہ ۱۸ ڈفر 〃 ۵/۴
عبد الغنی صاحب 〃 〃 ۵/۴
عبد اللطیف و عبد العزیز صاحبان 〃 ۵/۴
عبد الحمید صاحب 〃 ۱۰/۶
عبد العزیز صاحب ولد فروز الدین صاحب 〃 ۵/۸
جمعدار تاج الدین صاحب ماجرا دیونا 〃 ۱۳/۱۲
محمد یوسف صاحب ڈرائیور سرحد ایبٹ آباد ۴۷/-
والدہ صاحبہ 〃 〃 ۱۵/-
اہلیہ صاحب 〃 〃 ۱۵/-
خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار 〃 ۱۰/۰
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۷/-
ناصرہ بیگم صاحبہ استانی منجانب اقارب 〃 ۷/-
چوہدری غلام حسین صاحب حویلیاں 〃 ۱۵۸/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۱۳/۸
بچگان (۵ کس) 〃 〃 ۴۰/-
سید محمد بشیر صاحب چھگلا نوالہ مانسہرہ ۱۰۵/-
چوہدری ریاض احمد صاحب 〃 ۹۳/۸
ڈاکٹر عبد الشکور صاحب 〃 ۳۰/-
سیدہ مسعودہ صاحبہ معلمہ 〃 ۵/-
چوہدری رحمت اللہ خان صاحب دانہ 〃 ۱۰/۰
مولوی عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۵/۶
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۵/۶
چوہدری عبد الکریم صاحب 〃 ۵/۸
مولوی علی بہادر صاحب 〃 ۵/-
سید عبد المجید صاحب 〃 ۵/-
اللہ یار صاحب 〃 ۵/-
ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب ہری پور ہزارہ ۹۳/۸
خلیل احمد صاحب ایس۔ڈی او دربش ۴۰۰/-
والدین 〃 〃 〃 ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۳۵/-
غلام سرور خان صاحب بالاکوٹ ۱۰/۹
محمد زمان خان صاحب 〃 ۷/۱۰
محمد زمان ولد ظریف خان صاحب 〃 ۸/۸

پشاور

محترمہ قانتہ بیگم صاحبہ پشاور ۴۹/-
〃 اہلیہ ارباب عجب خان صاحب 〃 ۲۰/۰
〃 〃 خان شمس الدین صاحب 〃 ۵/۴
صاحبزادہ سیف الرحمٰن صاحب 〃 ۱۱/-
ہمشیرہ 〃 〃 〃 ۱۱/-
والدہ 〃 〃 〃 ۱۱/-

محمد سعید صاحب ڈی۔او۔ای پشاور ۲۹/۸
اہلیہ 〃 〃 〃 ۱۵/۸
والدہ صاحب مرحوم طاہرہ بیگم 〃 ۵/-
سلطان بشیر صاحب 〃 ۱۰/-
ڈاکٹر غلام اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ 〃 ۱۶۶/-
مستری فقیر محمد صاحب 〃 ۱۰/-
مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ ۱۵۳/-
بیگم صاحبہ 〃 〃 ۳۵/-
مبارک احمد صاحب لودھی 〃 ۱۲/-
صوفی غلام محمد صاحب بنوں سرحد ۱۰/-
چوہدری دوست محمد صاحب الیکٹریشن 〃 ۵۲/-
〃 سردار محمد صاحب 〃 〃 ۴۱/-
محمد امین خان صاحب معہ لواحقین 〃 ۱۸۸/-
بچگان دوست محمد صاحب 〃 ۴/۸
شیخ اللہ بخش صاحب محمد اسرائیل صاحب 〃 ۵/-
والدہ شیخ اللہ بخش صاحب 〃 ۵/-
حکیم فضل محمد صاحب پبی سرحد ۱۱۵/-
نصیر احمد ابن 〃 〃 〃 ۶/۴
نسیم احمد 〃 〃 〃 ۶/۴
نسیم اختر بنت 〃 〃 ۶/۴
محترمہ طفیل بیگم اہلیہ حکیم فضل محمد صاحب 〃 ۲۰/۸
والدین 〃 〃 〃 ۵/-
علی بہادر خان صاحب ٹوپی 〃 ۵/۱۲
ڈاکٹر محمد حفیظ خانصاحب معہ خاندان 〃 ۵۰/-
فیض احمد صاحب اسلم سب جج 〃 ۱۸/-
محمد الیاس صاحب 〃 ۱۰/-
محمد بشیر خاں صاحب 〃 ۱۰/-
صاحبزادہ عبد الحفیظ خاں مرحوم 〃 ۷/-
ملک عبد الجبار خاں صاحب 〃 ۳۲/-
اہلیہ و بچگان 〃 〃 ۳۰/-
فیض محمد صاحب 〃 ۵/۱۰
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب کھوکھر اسماعیلہ نوانی کلی ۵/۱۳
بادشاہ گل صاحب 〃 〃 ۵/-
اہلیہ شیخ صدیق احمد صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۶/-
محترمہ والدہ سید ہیبت اللہ صاحب برائے لوذنگ ۹/۸
〃 〃 محمد اسمٰعیل صاحب 〃 ۱۱/-
صدیق احمد جان صاحب 〃 ۵/۸
ہمشیرہ سید ہیبت اللہ صاحب 〃 ۶/۸
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کوہاٹ ۳۳۰/-
شریف احمد صاحب صدیقی معہ اہلیہ 〃 ۳۱/-
محمود احمد صاحب 〃 ۶/-
کرامت حسین شاہ صاحب 〃 ۲۰/-
ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب مردان ۷۶/-
شیخ عبد اللطیف صاحب 〃 ۱۱۰/-
اقارب و والدین و بچگان 〃 ۲۱/-
قاضی مسعود احمد صاحب 〃 ۵/-
خواجہ غلام یٰسین صاحب بٹ رسالپور ۱۱۱/۴
عبد القدوس خان صاحب پوسٹ ماسٹر 〃 ۳۵/-
نائک کرم الدین صاحب بشیر ۹۱/۲
ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب اسمٰعیل کوٹ ۶۰/-
سیدہ امۃ الوحید بنت 〃 〃 ۱۴/-
سید شاہد احمد صاحب 〃 〃 ۱۴/-

ڈاکٹر رشید احمد صاحب ترنگ زی ۸۰/-
بیگم و بچگان 〃 〃 ۲۰/-
خان سعد اللہ خان صاحب معہ خاندان ۱۰۰/-
〃 غلام اکبر خان 〃 ۲۰/-
سید محمد عباس شاہ صاحب ترناب فارم ۱۳/۲
حاجی امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر ۴۷/-
راجہ عطاء اللہ خانصاحب مظفر آباد 〃 ۸/-
بیگم صاحبہ مبارک احمد ہاشمی گلگت ۱۰/-
〃 فقیر محمد صاحب سکردو ۸/-
ٹھیکیدار عبد العزیز صاحب دینال ۱۵/-
ارشد محمود صاحب 〃 ۵/-
محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ ۲۵۰۰/-
میجر غلام محمد صاحب اقبال 〃 ۳۵۱/
بیگم معہ بچگان 〃 〃 ۵۵/-

کوئٹہ

شیخ محمد اقبال صاحب } کوئٹہ ۷۷۵/-
شیخ محمد حنیف صاحب }
خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۱۷۵/-
محمود احمد صاحب سنوری 〃 ۱۲۵/-
ملک کرم الٰہی خانصاحب 〃 ۶/۷
ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب 〃 ۴۰۰/-
شیخ عبد الاحد صاحب 〃 ۵۱/-
کریم بخش صاحب ڈار 〃 ۱۲۴/-
رشید احمد خانصاحب 〃 ۶۰/-
احمد دین صاحب بٹ 〃 ۱۵/-
عبد الکریم صاحب تاجر 〃 ۵/۸
محمد سعید صاحب تاجر 〃 ۸۴/-
فرزند علی صاحب 〃 ۱۰/۸
ڈاکٹر عین النعیم صاحب 〃 ۱۵/-
حمید اللہ صاحب ککّو 〃 ۱۹/-
ملک ممتاز احمد صاحب 〃 ۲۰/-
غلام حیدر صاحب 〃 ۶/-
لفٹیننٹ حمید احمد صاحب 〃 ۵۰/-
سید قربان حسین شاہ صاحب شاہ 〃 ۱۰/-
نور احمد صاحب عابد 〃 ۲۵/-
شیخ محمد یعقوب صاحب 〃 ۶/-
منیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
چوہدری سردار احمد صاحب 〃 ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ قدرت اللہ صاحب 〃 ۱۵/-
مستری محمد صدیق صاحب 〃 ۶/-
مستری رشید احمد صاحب 〃 ۱۰/-
ماسٹر عبد الکریم صاحب 〃 ۴۳/-
ماسٹر عبد الحمید خاں صاحب 〃 ۵/۴
میاں دین محمد صاحب 〃 ۶۳/-
مرزا بشیر احمد صاحب 〃 ۹/-
مختار احمد صاحب 〃 ۶/-
عبد الرشید صاحب۔ مرزا 〃 ۱۰/۸
مستری لعل دین صاحب 〃 ۱۰/۸
محمد صادق صاحب 〃 ۱۰/-
سید یعقوب شاہ صاحب 〃 ۱۶/-
میجر غلام رسول صاحب درک 〃 ۱۰۰/-

محمد شریف صاحب رنگ فروش کوئٹہ ۲۵/-
بشیر احمد صاحب سکھری 〃 ۳۴/-
مستری عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۱۰/-
عبد الرحمٰن صاحب W/O 〃 ۱۰/-
ضیاء الحق خاں صاحب 〃 ۱۶۸/-
ملک عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۱۶۷/-
سعید احمد خان صاحب 〃 ۱۷/-
اختر نصیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
مرزا منور بیگ صاحب 〃 ۴۱/۲
عبد الوحید خاں صاحب 〃 ۱۴۴/-
ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب 〃 ۱۷۵/-
صوبیدار عبد القیوم صاحب 〃 ۱۸/-
فیض الرحمٰن صاحب 〃 ۶/۸

بلوچستان

اہلیہ میجر حمید احمد کلیم صاحبہ فورٹ سنڈیمن ۶۸/-
والدہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۲۱/-
حنیف احمد صاحب پسر 〃 〃 ۹/-
لطیف احمد صاحب 〃 〃 〃 ۶/۱۲
رفیق احمد صاحب 〃 〃 〃 ۶/۱۲
سلمیٰ کلیم صاحبہ بنت 〃 〃 ۵/۴
ثمینہ کلیم صاحبہ 〃 〃 〃 ۷/-
مستری لعل خانصاحب 〃 〃 ۶۰/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۷/-
صغریٰ بیگم دختر 〃 〃 ۱۰/-
مستری اللہ یار صاحب 〃 〃 ۵۶/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۶/-
محمد اعظم صاحب 〃 〃 ۱۱/-
حنیفہ بی بی صاحبہ 〃 〃 ۶/-
امۃ الحفیظ صاحبہ 〃 〃 ۶/-
مستری غلام محی الدین صاحب 〃 〃 ۳۶/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۵/-
عبد الحکیم صاحب 〃 〃 ۵/-
محمد سلیم صاحب 〃 〃 ۵/-
نذیر احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
محمد احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
حمیدہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۵/-
مستری عبد الکریم 〃 〃 ۲۰/-
مستری میاں محمد صاحب 〃 〃 ۱۰/-
اہل و عیال 〃 〃 〃 〃 ۱۰/-
مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن ۴۳/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۵/-

ملتان

شیخ احسان الٰہی صاحب ملتان ۲۸/-
میاں عبد الرؤف صاحب 〃 ۶/-
شیخ رشید الدین صاحب 〃 ۵/۰
چوہدری محمد اسلم صاحب 〃 ۱۸/-
اہلیہ ماسٹر نواب دین صاحب 〃 ۶/۲
سلیمہ صاحبہ بنت 〃 〃 ۷/۴
مبارک الدین صاحب 〃 ۳۶/-
سید محمد اسحٰق صاحب 〃 ۵/۴
شیخ جمیل احمد رشید معہ اہل و عیال 〃 ۳۳/-
(باقی)

تبتّ میں حضرت مسیح ناصری کی آمد

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی کاشمیری)

(۳)

مسیح کے سفر کرنے کی عمر میں اختلاف

خود بدھ علماء کی روایات مختلف ہیں کہ مسیح نے ہندوستان کا سفر کس عمر میں کیا تھا نکولس نوٹوویچ روسی سیاح نے بدھ علماء کی زبانی ایک روایت لکھی ہے کہ وہ ۱۳/۱۴ سال کی عمر میں ہندوستان تشریف لائے اور پروفیسر ادہرس نامی ایک اور مغربی سیاح نے بدھسٹ لاماؤں سے یہ روایت نقل کی ہے کہ مسیح نے ۲۹/۳ سال کی عمر میں ہندوستان کا سفر کیا تھا اول الذکر روایت دہرانے کی ضرورت نہیں ثانی الذکر روایت گجراتی زبان کے اخبار "بمبئی سماچار بمبئی" نے ۱۲ر ستمبر ۱۹۲۶ء کی اشاعت میں "کیا یسوع مسیح گوتم بدھ کے شاگرد تھے؟" کے عنوان سے شائع ہوئی تھی جو حسب ذیل ہے:

"نیویارک امریکہ کا ایک پیغام ظاہر کرتا ہے کہ پروفیسر ادیرس نامی وسط ایشیا کے ایک سیاح نے ظاہر کیا ہے کہ میرے دوران سیاحت میں تبت میں ایک بدھسٹ سادھو نے مجھے بتلایا تھا کہ یسوع مسیح اپنی ۲۹ سالہ عمر میں بدھ مذہب کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہندوستان میں تشریف لائے کثرت سے علماء بدھ مذہب مانتے ہیں کہ مذہب عیسوی کی بنیاد بدھ مذہب سے پڑی ہوئی ہے"۔

(بحوالہ الفضل قادیان ۱۵ر اکتوبر ۱۹۲۶ء)

اس روایت کے بموجب ۱۳/۱۴ سال کی عمر میں آپ کے سفر ہند کی روایت مشکوک ہو جاتی ہے ...... علاوہ روایات گزر چکی ہیں۔ جن میں ہم نے یہ بات صاف کی ہے کہ مسیح تبت میں تعلیم لینے کے لئے نہیں بلکہ تعلیم دینے کے لئے آئے تھے ہاں یہ بات قرین قیاس ہے کہ مسیح نے تبلیغی مقاصد کے پیش نظر یہاں بعض مقامی زبانیں سیکھ لی ہوں کیونکہ ان کی اپنی زبان آرامی تھی۔ شاید غلطی سے اسی سے یہ روایت بنائی گئی ہو کہ مسیح یہاں مذہبی تعلیم حاصل کرنے آیا تھا۔

مسیح تبت سے کشمیر چلے گئے

اسبات کی تاریخی شہادت موجود ہے کہ حضرت مسیح تبت سے مغرب کی طرف چلے گئے اور نقشہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ تبت کے عین مغرب کی طرف کشمیر ہے جس سے ظاہر ہے کہ مسیح نے تبت سے کشمیر کا سفر اختیار کیا۔ چنانچہ ولیم او۔ ڈگلس جج سپریم کورٹ آف یو ایس اے نیویارک نے "بیانڈ دی ہمالیہ" نامی کتاب لکھی ہے جو ڈبلڈے اینڈ کمپنی نیویارک نے ۱۹۵۲ء میں شائع کی ہے، جس میں لکھا ہے کہ مسیح نے تبت سے مغرب کی طرف سفر کیا تھا۔ اور اس سفر کے بعد اس کی کوئی خبر نہیں سنی گئی تھی یہ حوالہ عبد الرحمن صاحب شاکر حال مقیم ربوہ کی وساطت سے ملا ہے اور ان کے شکریہ کے ساتھ ہم اسے یہاں درج کرتے ہیں۔ ولیم ڈگلس موصوف تبت میں مسیح کے سفر کی مقامی روایات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"ایک مشتبہ سی روایت جیزس (یسوع) کے متعلق بھی ہے یہاں پر ایسے لوگ موجود ہیں جو اب یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ یہاں ۱۴ برس کی عمر میں آیا اور جب وہ ۲۸ برس کا تھا تو مغرب کی طرف چلا گیا۔ پھر اس کی کوئی خبر نہ سنی گئی قصے میں تفصیلات موجود ہیں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یسوع نے ہمس کا سفر عیسے کے نام سے کیا تھا"

(بیانڈ دی ہمالیاز صفحہ ۱۵۲)

غالباً تبت سے مغرب کی طرف مسیح کے چلے جانے کے الفاظ سے ہی یہ غلط فہمی ہو گئی ہے کہ مسیح واپس شام کی طرف چلے گئے تھے مگر جب ہم نقشہ پر دیکھتے ہیں کہ تبت دار الخلافہ لداخ سے عین مغرب میں کشمیر ہے تو یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ تبت سے آپ کشمیر کی طرف چلے گئے آپ چونکہ یہ سفر مخفی طور پر رازداری سے کر رہے تھے اور آپ کو حکم تھا کہ ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف منتقل ہوتا چلا جا تا کہ تجھے پہچانا نہ جائے اور تکلیف نہ دی جائے اسلئے آپ نے مغرب کی طرف جانے کا ارادہ ظاہر کیا جس سے آپ کی مراد کشمیر تھی۔ مگر جن مغربی سیاحوں نے یہ روایات نقل کی ہیں۔ وہ عموماً شام کو مغرب کا ملک سمجھتے ہیں جہاں سے مسیح ہجرت کر کے آئے تھے۔ اس لئے طبعی طور پر ان کے ذہن میں یہ آیا کہ مسیح شام کو واپس چلے گئے۔ اسبات پر کہ مغرب سے مراد کشمیر تھی یہ قرینہ ہے کہ ولیم ڈگلس موصوف بتاتے ہیں کہ "وہ پھر اس کی کوئی خبر نہ سنی گئی"۔ کیونکہ کشمیر پہاڑوں سے گھرا ہوا ایسا ملک ہے

ہے کہ قدیم زمانہ سے دنیا کی نظروں سے ایک مخفی اور دور دراز ملک ہے۔ جو وہاں پناہ گزین ہو جاتا ہے وہ دنیا کی نظروں سے مخفی اور اوجھل ہو جاتا ہے۔ آج سے دو ہزار سال پہلے کشمیر کے دشوار گزار اور مسدود راستوں کی وجہ سے یہی حالت تھی کہ جو شخص یہاں چلا جاتا تھا تو واقعی اس کی کوئی خبر سنی نہ جاتی تھی۔ دوسرا قرینہ یہ ہے کہ کشمیر سرینگر محلہ خانیار میں دو ہزار سال سے حضرت مسیح کی قبر محفوظ ہے

ہفتۂ تحریک وصیّت

(۳۱ر مارچ لغایت ۶ر اپریل)

یہ تحریک مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی منظور فرمودہ ہے اس لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربی صاحبان بیت المال۔ اُمراء صاحبان اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں اور علاقوں میں پوری توجہ اور زور کے ساتھ اپنی تقریروں اور غیر موصی اصحاب سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ اس تحریک کی اشاعت کریں اور اسے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ مفصل تحریک اخبار الفضل مجریہ ۲۸ر جنوری میں شائع ہو چکی ہے اور عنقریب سرکلر کی صورت میں جماعتوں میں پہنچ جائے گی۔

یہ امر بے حد افسوسناک اور بہت زیادہ قابل توجہ ہے کہ جماعت کے صاحب جائیداد اور صاحب ثروت احباب وصیت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دے رہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس بااثر اور باعلم اور باعمل دوستوں کو وفود کی صورت میں بھیجکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کے وصیت کے متعلق ارشادات اور فرمودات سے انہیں آگاہ کیا جائے اور انہیں ترغیب دلائی جائے کہ وہ وصیتیں کر کے اس بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں کیونکہ اگر وہ سمجھیں تو سب سے پہلے مخاطب تحریک وصیت کے وہی ہیں۔ اگر اس طبقہ کے دوست وصیتیں کرنے میں غفلت اور پہلو تہی کریں گے تو نظام نو کی تعمیر میں جو افسوسناک تاخیر ہو گی اس کے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ذمہ دار اور جوابدہ ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ہم سے ہر شخص کو اس جوابدہی سے محفوظ رکھے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) مکرم بزرگوار ڈاکٹر نور الدین صاحب وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دہلی ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

(ریاض احمد از ربوہ)

(۲) حمید اللہ خان ایک امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد ابراہیم دار الرحمت ربوہ

نقد وصولی چندہ وقفِ جدید - سال چہارم

ایسے مخلصین جنہوں نے اپنے وعدے رمضان المبارک میں پورے کر دیئے ہیں کے اسماء دعا کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ (ناظم مال ربوہ)

نمبر شمار — نام وعدہ کنندہ مع مکمل پتہ — وعدہ

۱ - سید فقیر محمد خانصاحب کابلی دارالصدر غربی ۶/-
۲ - محمد اسحاق صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۲۰/-
۳ - مرزا احسان الحق صاحب ؍؍ ۶/۴
۴ - چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر ؍؍ ۸/-
۵ - صوفی عبدالرحمٰن رام سوامی ؍؍ ۵/-
۶ - نصیر احمد صاحب اچھوت ؍؍ ۶/۶
۷ - میرزا محمد شریف صاحب چغتائی لارنس روڈ کراچی ۵/-
۸ - بشارت احمد منوڑہ ؍؍ ۱۰/-
۹ - سیٹھ عزیز احمد غربی ؍؍ ۶/
۱۰ - میر نور احمد صاحب ٹالپور حیدرآباد ۱۵/-
۱۱ - نوابزادہ چوہدری محمد سعید صاحب ؍؍ ۲۴۰/- (ٹھیکہ زمین)
۱۲ - ڈاکٹر محمد سلیم صاحب ملک مظفر گڑھ ۷/-
۱۳ - صدیقہ اختر صاحبہ شیخوپورہ ۶/۲۵
۱۴ - مستری محمد صادق صاحب ؍؍ ۶/-
۱۵ - مرزا عبدالسمیع صاحب ؍؍ ۶/-
۱۶ - حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب ؍؍ ۷/-
۱۷ - حکیم عبدالرزاق صاحب ؍؍ ۵/-
۱۸ - ؍؍ ظہور الدین احمد صاحب ؍؍ ۵/-
۱۹ - شیخ غلام احمد صاحب بہاولنگر ۷/-
۲۰ - شیخ اقبال الدین صاحب ؍؍ ۶/۵۰
۲۱ - سید سجاد احمد صاحب اکال گڑھ ۱۸/-
۲۲ - رحیم یار خان صاحب لیاقت پور ۶/۷۵
۲۳ - نور احمد صاحب چک ۲۹۵ لائلپور ۶/۲۵
۲۴ - صوفی فضل احمد صاحب بہاولنگر ۷/-
۲۵ - عبدالسلام صاحب کومیلا ۶/-
۲۶ - ماسٹر غلام رسول صاحب چک ۱۷ کلاں لائل پور ۶/-
۲۷ - چوہدری محمد حسین صاحب گجرات ۶/۵۰
۲۸ - اہلیہ حکیم عبدالغنی صاحب ۲۰ / N.R رحیم یار خان ۶/-
۲۹ - حکیم عبدالغنی صاحب ؍؍ ۱۲/-
۳۰ - بیگم فضل احمد صاحب بجنہ حیدرآباد ۶/-
۳۱ - بیگم مرزا مبارک احمد صاحب ؍؍ ۶/-
۳۲ - بیگم سید چوہدری صاحب ؍؍ ۷/-
۳۳ - حکیم محمد یعقوب صاحب گگو منٹگمری ۵/-
۳۴ - امۃ العزیز صاحبہ ؍؍ ۵/-
۳۵ - ڈاکٹر امام علی صاحب نیا زنگر ؍؍ ۷/-
۳۶ - ملک نیاز احمد صاحب ؍؍ ۵-۵۰
۳۷ - محمد پڑیل صاحب کنڈیارو سندھ ۱۶/-
۳۸ - محمود احمد صاحب معلم وقف جدید ۹۱۸/۱۵R ملتان بلا تفصیل ۱۰/-
۳۹ محمد بشیر الرحمٰن صاحب بھاٹ گاؤں مشرقی پاکستان ۶/-

۴۰ - اے ملک خادم صاحب ضلع کومیلا ۴/۷۵
۴۱ - منشی محمد ابراہیم صاحب غریب پورہ گجرات ۶/۲۵
۴۲ - عبداللطیف خانصاحب سپرنٹنڈنٹ بیت المال ۶/-
۴۳ - محترمہ امۃ الوہاب صاحبہ اہلیہ ؍؍ ۶/-
۴۴ - عظمیٰ خانم وامۃ النصیر بنت ؍؍ ۲/-
۴۵ - عبدالہادی و انیس احمد خان پسران ۲/-
۴۶ - سیدہ کلثوم بانو صاحبہ والدہ ؍؍ ۶/-
۴۷ - سعیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت شرقی از طرف خاوند مرحوم شیخ فیض محمد صاحب ۶/-
۴۸ - عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالجلیل دارالرحمت شرقی ۱/-
۴۹ - عزیزہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب ؍؍ ۱/-
۵۰ - صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عبداللہ صاحب ؍؍ ۱/-
۵۱ - فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف آف کویت ؍؍ ۱/-
۵۲ - استانی بیگم بی بی صاحبہ زوجہ مولوی غلام نبی صاحب مصری دارالرحمت وسطی ۱/-
۵۳ - زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر فقیر احمد صاحب ۶/۲۵
۵۴ - محمد ہاشم خانصاحب درانی پشاور ۶/۵۰
۵۵ - شیخ عبدالرحمٰن صاحب ثنار جنرل ؍؍ ۶/۵۰
۵۶ - صوبیدار عبدالکریم صاحب ؍؍ ۶/-
۵۷ - اہلیہ صاحبہ فتح محمد خان صاحب ؍؍ ۶/-
۵۸ - مولوی عبدالسلام خانصاحب ؍؍ ۶/-
۵۹ - مرزا فضل قادر صاحب ؍؍ ۵/۳۱
۶۰ - ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ۶/-
۶۱ - عبدالرشید صاحب منجانب الدار حوم بابو عبدالغنی صاحب مرحوم انبالوی ۲۴/-
۶۲ - قریشی محمد اکمل صاحب دارالرحمت وسطی ۷/-
۶۳ - امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب ؍؍ ۳/۲۵
۶۴ - قاضی نور محمد صاحب ؍؍ ۶/-
۶۵ - حسن دین صاحب کلارک فضل عمر ہوسٹل ۵/-
۶۶ - غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ۶/-
۶۷ - مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم فضل الٰہی صاحب سیالکوٹ ۶/۵۰
۶۸ - شریف احمد - نور احمد صاحبان گوکھووال ۱۲/-
۶۹ - مولا بخش صاحب دوالمیال ۶-۲۵
۷۰ - میجر حبیب اللہ خانصاحب ؍؍ ۱۲/-
۷۱ - عبداللہ خانصاحب دوکاندار ؍؍ ۶/-
۷۲ - عبدالغنی صاحب ڈگری گھمن سیالکوٹ ۶/-
۷۳ - ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب نوکوٹ تھرپارکر ۳/-
۷۴ - امۃ الرحمٰن اہلیہ ؍؍ ۳/-
۷۵ - رانا عبدالمجید صاحب بجوڑ سیالکوٹ ۶/-
۷۶ - سید علی صاحب ہاشمی چک ۱۱۷ شیخوپورہ ۳/-
۷۷ - محمد عطاء الرحمٰن صاحب دھاریکے ؍؍ ۷/-
۷۸ - میر غلام محمد صاحب عیر احمد نیاز نگر منٹگمری ۵/-
۷۹ - سید احمد خانصاحب سگھرال راولپنڈی ۷/-
۸۰ - حاجی دعز علی صاحب گنگاپور ۷/-
۸۱ - چوہدری عنایت اللہ صاحب گجرات ۲۰/-
۸۲ - غلام حسن صاحب نامنجرا گجرات ۱۰/-

۸۳ مولوی عمر دین صاحب شادی وال گجرات ۶-۰
۸۴ قریشی سعید احمد صاحب اظہر شیخوپورہ ۶-۵۰
۸۵ ماسٹر غلام محمد صاحب حافظ آباد ۵-۲۵
۸۶ شیخ محمد صدیق صاحب ؍؍ (بلا تفصیل) ۵۴-۲۴
۸۷ غلام محمد صاحب پرویز مغلپورہ لاہور ؍؍ ۳۰۷-۴۴
۸۸ قریشی عبدالرحمٰن صاحب آدم شاہ کالونی ؍؍ ۱۵-۵۰
۸۹ - عبدالعزیز صاحب پسر غلام قادر صاحب دارالصدر شرقی - ربوہ ۶-۳۲
۹۰ - حکیم یوسف علی خانصاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور ۶-۵۰
۹۱ - ٹھیکیدار محمد اصغر صاحب دارالبرکات ربوہ ۴-۰
۹۲ - چوہدری نور احمد صاحب سول لائن لاہور بلا تفصیل ۷-۱۲
۹۳ - رانا عبدالکریم صاحب وحدت کالونی لاہور ۶-۵۰
۹۴ - حافظ عبدالرشید صاحب چک ۹۹ سرگودھا بلا تفصیل ۱۰-۰
۹۵ - حمیدہ بیگم صاحبہ بجنہ ربوہ ۶-۳۷
۹۶ - غلام احمد صاحب کرشیری ۹۹ شمالی سرگودھا ۶-۰
۹۷ - مرزا عزیز احمد صاحب ربوہ ۵-۰
۹۸ - ملک عبدالرحمٰن صاحب چک ۲۴۵ منٹگمری ۹-۰
۹۹ - چوہدری محمد کریم صاحب ؍؍ ۶-۵۰
۱۰۰ - چوہدری محمد شجاعت علی صاحب دارالصدر شرقی ۶-۱۹
۱۰۱ - ؍؍ ؍؍ ۶-۱۹
۱۰۲ - چوہدری سید احمد صاحب کرتو ۵-۱۳
۱۰۳ چوہدری نذیر احمد صاحب ؍؍ ۶-۴
۱۰۴ - کنیز فاطمہ صاحبہ ؍؍ ۱۱-۰
۱۰۵ - کرم داد صاحب ؍؍ ۶-۱۹
۱۰۶ - محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ ۶-۰
۱۰۷ - چوہدری بشیر احمد صاحب دارالصدر غربی ۱۳-۰
۱۰۸ - ؍؍ فیض اللہ خانصاحب بہلولپور ۳-۵۰
۱۰۹ - سید سعادت علی صاحب ہائی سکول ربوہ ۶-۰
۱۱۰ - حکیم شمیم حسین صاحب وزیرآباد بلا تفصیل ۲۴۶-۵۰
۱۱۱ - ؍؍ ؍؍ ۱۵-۰
۱۱۲ - ایم اے رشید تیج گاؤں ڈھاکہ ۶-۰
۱۱۳ - شیخ حبیب اللہ صاحب گوجرخان ۶-۲۵
۱۱۴ - ناصرہ بیگم صاحبہ بی اے گجرات ۶-۵۰
۱۱۵ - استانی برکت بی بی صاحبہ ؍؍ ۶-۲۵
۱۱۶ - شیخ لطف الرحمٰن صاحب لاہور ۱۰-۰
۱۱۷ - ڈاکٹر لعل محمد صاحب بہاولپور ۷-۰
۱۱۸ شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ لاہور ۸-۰
۱۱۹ - عبدالرحمٰن صاحب الٰہی پارک ؍؍ ۹-۰
۱۲۰ - اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶-۰
۱۲۱ - ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۶-۲۵
۱۲۲ - مولوی فضل الٰہی صاحب انوری دارالبرکات ربوہ ۶-۰
۱۲۳ - امۃ القدیر صاحبہ مرحومہ بذریعہ ؍؍ ۵-۲۵
۱۲۴ - ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ربوہ ۱۱-۰

۱۲۵ - حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ ۶-۲۵
۱۲۶ - اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶-۲۵
۱۲۷ - سید مبارک احمد صاحب سیالکوٹ ۶-۲۵
۱۲۸ - سید منیر احمد صاحب ؍؍ ۶-۲۵
۱۲۹ - سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ ؍؍ ۶-۲۵
۱۳۰ - سیدہ شمیم اختر صاحبہ ؍؍ ۶-۲۵
۱۳۱ - سید شفیق احمد صاحب ؍؍ ۶-۰
۱۳۲ - اہلیہ صاحبہ سید مبارک احمد صاحب ؍؍ ۶-۰
۱۳۳ - حکیم سید پیر احمد صاحب از طرف والد صاحب ؍؍ ۶-۶
۱۳۴ - ؍؍ ؍؍ از طرف والدہ صاحبہ ؍؍ ۶-۶
۱۳۵ ؍؍ ؍؍ از طرف اہلیہ صاحبہ ؍؍ ۶-۶
۱۳۶ - محمد شفیع صاحب صراف سیالکوٹ ۶-۷۵
۱۳۷ - اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶-۷۵
۱۳۸ - میاں اللہ دتا صاحب صراف ؍؍ ۶-۷۵
۱۳۹ - محمد بشیر صاحب سالوگوجہ ؍؍ ۶-۷۵
۱۴۰ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ۶-۷۵
۱۴۱ - سید محمد اسلم صاحب ؍؍ ۶-۰
۱۴۲ والدہ مکرم مستری محمد صدیق صاحب ؍؍ ۵-۰
۱۴۳ والد صاحب ؍؍ ؍؍ ۵-۰
۱۴۴ ام کلثوم صاحبہ ؍؍ ۶-۰
۱۴۵ شمس الدین صاحب صراف ؍؍ ۶-۵۰
۱۴۵ سکینہ بی بی صاحبہ ؍؍ ۸-۰
۱۴۶ - عبدالحی صاحب ؍؍ ۶-۵۰
۱۴۷ - شیخ مبارک احمد صاحب ؍؍ ۶-۵۰
۱۴۸ - شیخ محمد ابراہیم صاحب ؍؍ ۶-۵۰
۱۴۹ - محمد اشرف صاحب بٹ ؍؍ ۶-۰
۱۵۰ - یامین علی شاہ صاحب معرفت سید امجد علی شاہ ؍؍ ۳۰-۰
۱۵۱ حکیم محمد حسین صاحب سیالکوٹ ۶-۰
۱۵۲ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ لاہور ۶-۰
۱۵۳ - عطاء الرحمٰن پسر ؍؍ ۶-۰
۱۵۴ - ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ؍؍ ۷-۰
۱۵۵ - عبدالرشید صاحب ؍؍ ۶-۰
۱۵۶ - ملاں غلام حسین صاحب ؍؍ ۴-۰
۱۵۷ - عبداللطیف صاحب کوئٹہ بلا تفصیل ۳۰-۰
۱۵۸ - محمد شریف صاحب سنت نگر لاہور ۸-۰
۱۵۹ - چوہدری محمد حسین صاحب ؍؍ ۸-۰
۱۶۰ - چوہدری فضل احمد صاحب کنری سندھ ۴-۰
۱۶۱ - عبدالمنان صاحب انور ؍؍ ۲۱-۰
۱۶۲ - عبدالشکور پسر عبدالغفور صاحب ؍؍ ۶-۰
۱۶۳ مستری عبداللہ فرڈ ؍؍ ۱۲-۰
۱۶۴ - ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ڈپٹی کمشنر قلعہ سوبھا سنگھ سیالکوٹ ۶-۰
۱۶۵ ضیاء الدین صاحب کرنل ۷-۰

درخواستِ دعا

میری دو بھینسیں چوری ہو گئی تھیں۔ بہت پریشانی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس پریشانی کو دور فرمائے آمین

(عبدالرزاق لدھیکے نیویں ضلع لاہور)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۹۷۸:۔ میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد خلیق عالم فاروقی صاحب قوم شیخ فاروقی پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۲ پی اے الیف اسٹیشن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ فروری سنہ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:
میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پانچ ہزار ۵۰۰۰ روپے ۲۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔ (۱) چوڑیاں طلائی ۹ عدد وزن ۴ تولہ (۲) انگوٹھی طلائی ایک عدد ½ تولہ (۳) کوڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۷ تولہ۔ بندے طلائی وزن ۱ تولہ ٹوپس طلائی ایک جوڑی وزن ½ تولہ نکلس طلائی ایک عدد وزن ½۱ تولہ۔ ٹکہ طلائی ایک عدد وزن ۱ تولہ۔ بالیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۳ ماشہ۔ کل وزن اندازاً ½۱۵ تولہ قیمت ۱۸۷۵/- روپے اسکے علاوہ میری اور جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۵ فروری سنہ ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ:۔ ناصرہ بیگم۔ ۱۱۶۷۵
گواہ شد: محمد خلیق عالم فاروقی خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

خریداران الفضل توجہ فرمائیں

ماہانہ بلوں کی ادائیگی کے وقت ہماری باقاعدہ چھپی ہوئی رسید حاصل فرمائیں۔ بصورت دیگر ہم ایسی ادا شدہ رقم کے ذمہ دار نہیں ہیں نئے خریدار حضرات پرچہ جاری کراتے وقت ہمیں مطلع فرمائیں۔

ایجنٹ اخبار الفضل ملک جی برادرز گولبازار ربوہ

نمبر ۱۵۹۷۹ میں ناصر احمد ولد مولوی غلام حسین صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن A ۱۳۵/۲۷ ڈرگ روڈ بازار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ فروری سنہ ۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے مبلغ ۱۲۰/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اسکے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۳ فروری سنہ ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ ناصر احمد گکھڑ بقلم خود

گواہ شد: مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی معرفت ایمپائر ٹریڈ سنٹر کھوری گارڈن کراچی۔

گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

خدا تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر اشاعت اسلام کی فرضیت

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

نمبر ۱۵۹۸۰:۔ میں انور علی شاہ ولد سید اصغر علی شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ایران ٹریڈ سنٹر کھوری گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ فروری ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے مبلغ اسی ۸۰ روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۵ فروری ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد انور علی شاہ

گواہ شد:۔ مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۹۸۱:۔ میں ظہور الدین احمد ولد قمر الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر ۱ ٹیلرنگ شاپ پی اے الیف ماری پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ فروری سنہ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں کاروبار بنام ایکسپرٹ ٹیلرنگ شاپ کیمپ نمبر ۱ ماری پور کراچی کرتا ہوں۔ جس سے مجھے ماہوار آمد دو صد روپے ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔
فقط ۵ فروری ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد ظہور الدین احمد بقلم خود۔

گواہ شد:۔ مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ معرفت ایران ٹریڈ سنٹر کھوری گارڈن کراچی نمبر ۲

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۹۸۴:۔ میں اقبال بیگم بنت چوہدری محمد حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمد ساکن سیالکوٹ (محلہ اراضی یعقوب) صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۱-۲-۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر مندرجہ ذیل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے:۔
ایک عدد انگوٹھی طلائی بوزن تین ماشہ جس کی قیمت ۳۷ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ میں اس وقت احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ میں بطور ٹیچر ملازم ہوں اور اس وقت معہ مہنگائی الاؤنس اسی ۸۰ روپیہ چھ آنے ماہوار تنخواہ ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میری آمد میں کمی بیشی ہوگی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز یہ بھی وعدہ کرتی ہوں کہ مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی انشاء اللہ اور میری وفات کے وقت جو میری جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ مندرجہ بالا وصیت حاوی ہوگی۔

اگر خاکسارہ کوئی رقم یا اپنی منقولہ جائیداد سے ادا کرے گی تو وہ اصل وصیت میں سے منہا سمجھی جائے گی خدا تعالیٰ مجھے اس وصیت کی اصل غرض و غایت کو پورا کرنے والی بنائے اور اس پر کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین) ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ فقط خاکسارہ اقبال بیگم ٹیچر احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ محمد احمد فرد ولد محمد عبداللہ محاسب جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔

دورہ انسپکٹر وصایا

چوہدری محمد ابراہیم صاحب انسپکٹر وصایا کو ضلع سرگودھا ضلع گجرات اور ضلع گوجرانوالہ کے دورہ کے لئے بھجوایا گیا ہے جملہ عہدیداران و احباب جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ انسپکٹر وصایا کے کام میں تعاون فرما کر ممنون فرمادیں ان کا کام وصایا سے متعلق تمام امور کو سرانجام دینا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تخفیف اسلحہ کے سوال پر مشرقی اور مغربی ملکوں کے درمیان جلد مذاکرات شروع ہونے چاہئیں (صدر ایوب)

دولت مشترکہ کے بیشتر لیڈروں کی طرف سے صدر ایوب کی رائے سے اتفاق کا اظہار

لندن ۱۰ مارچ۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں تخفیف اسلحہ اور ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی پر بحث شروع کی۔ کانفرنس کے قریبی ذرائع کے مطابق صدر ایوب نے اس سوال (تخفیف اسلحہ) پر مشرقی و مغربی ملکوں کے درمیان جلد بات چیت کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے ان ذرائع نے بتایا ہے کہ دولت مشترکہ کے کم و بیش سبھی لیڈروں نے اس سلسلہ میں صدر ایوب سے اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ آج یہاں دولت مشترکہ کے دو اجلاس ہوئے تخفیف اسلحہ پر بحث کا آغاز صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کیا۔ کانفرنس کے ذرائع کے مطابق فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کہا جب (تخفیف اسلحہ)

سیسے منو (میں) اسلحہ پر کنٹرول کا ذکر آتا ہے تو امریکہ اور روس کی باہمی بے اعتمادی سامنے آجاتی ہے صدر ایوب خان کے خیال میں اس مسئلہ کا اہم ترین پہلو یہ ہے کہ فریقین کو یہ یقین ہو جائے کہ ایک مقررہ وقت تک دونوں میں سے کسی کو بالادستی حاصل نہیں ہوگی۔ صدر ایوب نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ اگر دولت مشترکہ یکساں پالیسی اختیار کریں تو اسے اقوام متحدہ میں زیادہ حمایت حاصل ہوگی۔

بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے خیال ظاہر کیا کہ جزوی تخفیف اسلحہ کا وقت اب گزر چکا ہے کیونکہ وہ فضا پیدا نہیں ہو سکی جو مکمل تخفیف اسلحہ سے حاصل ہو سکتی تھی آپ نے کہا اب مکمل تخفیف اسلحہ کا واحد بدل ایک بڑی جنگ ہی بن سکتی ہے جو سب کچھ ختم کر دے۔ پنڈت نہرو نے آخر میں ایٹمی کلب کے خاتمہ کی آرزو کا بھی اظہار کیا۔ م

برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکمیلن نے اپی تقریر میں دولت مشترکہ کے لیڈروں پر زور دیا کہ تخفیف اسلحہ کا بحران ختم کرنے کی غرض سے کوئی مشترکہ موقف اختیار کیا جائے تخفیف اسلحہ کے بارے میں بحث آج بھی جاری رہے گی لیکن متعلقہ ذرائع نے خیال ظاہر کیا ہے کہ دس روزہ کانفرنس کے دوران کوئی قطعی منصوبہ وضع نہیں کیا جا سکیگا۔

نصابی کتب کی اشاعت کیلئے کسی غیر ملکی فرم کی خدمات حاصل نہیں کی جائینگی

مشرق و مغربی پاکستان کے ناشروں کو وزیر تعلیم کی یقین دہانی

لاہور ۱۰ مارچ۔ وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمٰن نے نصابی کتب کے ناشروں کو یقین دلایا کہ نصابی کتب کی اشاعت کے لئے کسی غیر ملکی فرم کی خدمات حاصل نہیں کی جائیں گی اور مختلف ناشروں کو نصابی کتب کی اشاعت کا کام دیتے وقت انصاف سے کام لیا جائے گا۔

مسٹر حبیب الرحمٰن نے کہا حکومت نصابی کتب کی اشاعت کا کام تقسیم کرتے وقت اس بات کا خیال رکھے گی کہ کسی ناشر کو نقصان برداشت نہ کرنا پڑے۔ آپ نے کہا کہ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کو نصابی کتابوں کی اشاعت کا کم سے کم کام دیا جائیگا وزیر تعلیم صوبائی محکمہ تعلیم کی لائبریری میں مشرقی و مغربی پاکستان کے اشاعتی اداروں کے نمائندوں اور ناشروں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے یہ کانفرنس تقریباً دو گھنٹے جاری رہی۔ وزیر تعلیم نے کہا "نئے نصاب کے مطابق یکم اپریل کو شروع ہونے والے تعلیمی سال کے لئے پہلی، تیسری، چھٹی، نویں اور گیارھویں جماعتوں کے طلباء کو نئی نصابی کتب کی ضرورت ہو گی۔ حکومت کے سامنے اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ ان طلبہ کو نئے تعلیمی سال کے لئے بروقت کتب مہیا کی جائیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ ناشر طلبہ کی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے انہیں بڑی مستعدی سے اچھی، عمدہ اور ارزاں کتابیں مہیا کریں گے۔

آپ نے کہا کہ ملک میں تعلیمی اصلاحات کے نفاذ کے سلسلہ میں ہمارے ناشروں کو کتابیں مہیا کر کے اہم کردار ادا کرنا ہے کیونکہ تعلیم و تدریس کے ضمن میں کتابوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے +

سارے بھارت میں فسادات کرانے کا منصوبہ

بمبئی ۱۰ مارچ۔ مشہور بھارتی ہفت روزہ "کرنٹ" نے آج اپنے صفحہ اول پر ایک مضمون میں الزام عائد کیا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ، جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا نے جبل پور کی جل مرنے والی طالبہ کے نام پر سارے ملک میں فرقہ وارانہ فسادات پھیلانے کا منصوبہ بنایا تھا "کرنٹ" نے لکھا ہے فسادات کی تحقیقات کرنے والے افسروں کو اس الزام کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ فسادات پاکستانی ایجنٹوں نے پھیلائے تھے اس جریدے نے حکومت مدھیہ پردیش بالخصوص پولیس کو ان فسادات کا ذمہ دار قرار دیا ہے!

"الفضل" سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)